قرآن کے موتی

eBook

قرآن کے موتی

دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ قرآن کے موتی

تالیف ------------ زبیدہ عزیز

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ پنجم

تعداد ------------ 3000

ISBN ------------ 978-969-8665-80-6

قیمت ------------

تاریخ اشاعت ------------ مئی 2017

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (ص:29)

ایک بابرکت کتاب جسے ہم نے آپ کی طرف اس لیے نازل کیا ہے تاکہ وہ (لوگ) اس کی آیات پر غور و فکر کریں اور عقل منداس سے نصیحت حاصل کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لوگوں میں سے کچھ افراد اللہ والے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا:

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَهۡلُ الۡقُرۡاٰنِ، هُمۡ اَهۡلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ

قرآن والے، وہی اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔

(صحیح الترغیب و الترھیب، ج:2، 1432)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انتساب

محترمہ استاذہ فرحت ہاشمی صاحبہ کے نام

قرآن مجید کا پیغام سب تک پہنچانے کے لیے جن کا عزم،

ہمت اور حوصلہ میرے لیے مشعلِ راہ رہا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

قرآن مجید اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا نازل کردہ کلام ہے جو قیامت تک تمام انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ ہر انسان اور خصوصًا مسلمان کے لیے قرآن مجید کو پڑھنا، سمجھنا اور اس پر غور وفکر کرنا ضروری ہے تا کہ وہ اپنا مقصدِ زندگی جان کر صحیح راہ پر چل سکے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں اہل ایمان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قرآن مجید کے ساتھ اپنا تعلق مزید بہتر کریں۔

رمضان المبارک 2014ء میں استاذہ محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ نے اسلام آباد میں دورۂ قرآن مجید کروایا۔ تشنگانِ علم کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک بہترین موقع تھا کہ وہ اپنے ایمان میں تازگی لانے کے لیے قرآن کو ایک مرتبہ پھر دہرائیں۔

دورۂ قرآن میں شرکت کے ساتھ ساتھ محترمہ استاذہ کی راہ نمائی میں روزانہ بیان کیے گئے نکات کو خلاصہ کی شکل میں لکھنے کا کام شروع کیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی توفیق سے روزانہ ہر پارے کے ساتھ خلاصہ تحریر کیا گیا جو ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے فیس بک کے علاوہ دیگر کئی فورمز پر بھی شئیر ہوا۔

خلاصہ کو ایک صفحہ تک محدود رکھا گیا اور کوشش کی گئی کہ ہر پارہ سے عملی نکات سامنے لائے جائیں تا کہ وقت کی کمی کے باوجود لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔

مزید براں دیگر مواقع مثلاً رمضان پروگرام، سمر اور شارٹ کورسز، سکول مارننگ اسمبلی پروگرام میں اس خلاصہ سے استفادہ کیا جا سکے گا ان شاءاللہ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترمہ استاذہ کے ایمان، علم، صحت اور زندگی میں برکت عطا فرمائے تا کہ خیر کے کاموں کی طرف وہ ہماری راہ نمائی کرتی رہیں۔ اس کام میں تعاون کرنے والے ہر فرد کی کوشش کو اللہ تعالیٰ بہترین قبولیت عطا فرمائے اور اسے سب کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین

زبیدہ عزیز

25 جون 2015

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 1 الم

اللہ کی تعریف: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ. دعا مانگنے سے قبل اللہ کی تعریف کرنا۔

اہم دعا: اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ. سب سے اہم دعا، ہدایت کی دعا مانگنا۔

انعام یافتہ کی راہ: صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ. اللہ کے نیک بندوں کی راہ مانگنا۔

شک سے پاک: ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ. اللہ کی کتاب ہر شک وشبہ سے پاک ہے۔

تقویٰ: ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ. ہر نیکی کی بنیاد تقویٰ کو اختیار کرنا۔

جھوٹ: بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ. منافقت کی سب سے بڑی علامت جھوٹ سے بچنا۔ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ.

فساد: اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ. اصلاح کے نام پر فساد کرنے سے بچنا۔

شرک سے بچنا: فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰہِ اَنۡدَادًا. اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔

علم کا شوق: وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا. علم حاصل کرنا، فضیلت والا کام۔

اللہ سے مدد: وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ. ہر مشکل کے وقت اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

ذلت ومسکنت: وَضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ وَالۡمَسۡکَنَۃُ. بنی اسرائیل پر کفر اور قتل انبیاء کی وجہ سے ذلت ومسکنت مسلط کی گئی۔

اچھی بات: قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا. لوگوں سے عمدہ بات کہنا۔

اللہ پر یقین: وَمَا ہُمۡ بِضَآرِّیۡنَ بِہٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ. اللہ کے اذن کے بغیر کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔

معاف کرنا: فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ. حسد کے جواب میں عفو ودرگزر سے کام لینا۔

نیک عمل: مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ. احسان کے درجے پر عمل صالح کرنا۔

ہدایت: اِنَّ ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الۡہُدٰی. ہدایت صرف اللہ سے مانگنا۔

تلاوت: یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ. کتاب کی تلاوت کا حق ادا کرنا۔

اسلام پر موت: فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ. مرتے دم تک اسلام پر قائم رہنا۔

فرمانبرداری: نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ. اللہ کا فرماں بردار بننا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایمان کامل: فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا. صحابہ جیسا ایمان لانا۔

اخلاص: نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ. اللہ کے لیے خالص ہو کر ہر کام کرنا۔

اصلاحِ عمل: لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ. اپنے عمل کی بہتری کی طرف توجہ کرنا۔

آئیے ایمان پختہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہم عمل صالح کی طرف توجہ کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 2 سیقول

تحویل قبلہ: تبدیلی ایک امتحان ہے۔ زندگی میں موسم، جگہ، حالات کی تبدیلی کو خوشی سے قبول کرنا۔

نیکیوں میں سبقت: مومن کی زندگی کا مرکزی نقطہ نیکیوں میں آگے بڑھنا۔

اللہ کی خشیت: کسی بھی غلط کام کا ارادہ ہو تو اللہ کی خشیت کی وجہ سے چھوڑ دینا۔

اللہ کا ذکر: صحیح طریقے پر اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنا۔

آزمائش: کسی بھی امتحان میں امید اور شکر کو نہ چھوڑنا۔

صفا و مروہ: بی بی ہاجرہ کے صبر کا صلہ، کسی بھی مشکل اور تنہا حالت میں رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا کہنا۔

حلال وطیب: شیطان کے بہکاوے سے بچتے ہوئے کھانے پینے میں حلال وطیب اختیار کرنا۔

حج وعمرہ: تقوٰی کو بطور زادِ راہ لے کر سفر کرنا اور پر امن رہنا۔

مفادات کا تصادم: معاشرے و روایات کے ساتھ قرآنی تعلیمات کے تصادم کی صورت میں حق کا اتباع کرنا۔

روزہ: فرض عبادت جس کے ذریعہ تقوی کے حصول کی کوشش کرنا۔

نیکی کی اقسام: نیکی کے مختلف مواقع اختیار کر کے صدیق اور متقی کی صف میں شامل ہونا۔

قریب ہونا: اللہ بندے کے قریب ہے اس لیے ہر حال میں اسی سے دعا کرنا، اسی کو پکارنا۔

فتنہ کا خاتمہ: نہ مالِ غنیمت، نہ کشور کشائی، جنگ فتنہ و فساد کے خاتمے کے لیے کرنا۔

آخرت کی طلب: دنیا طلبی ہی میں نہ لگے رہنا، دنیا کی بھلائی کے ساتھ آخرت کی بھلائی بھی مانگنا۔

ناپسندیدہ میں خیر ہونا: اللہ کا ہماری بھلائی کو ہم سے زیادہ جاننا، اس لیے مرضی کے خلاف ہونے والے کاموں پر مایوس نہ ہونا۔

عقیدہ کی اہمیت: شادی بیاہ کے معاملات میں عقیدہ پر سمجھوتہ نہ کرنا، کسی شرک کرنے والے سے زندگی کا اہم تعلق قائم نہ کرنا۔

قانون طلاق: طلاق دیتے ہوئے بھی احسان کا معاملہ کرتے ہوئے، بھلے طریقے کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیوہ: چار ماہ دس دن عدت گزارنا اور پھر معروف طریقے سے نئے نکاح کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار رکھنا۔

خدمت دین: درست نیت، خوب محنت اور بہت دعا کے ساتھ خدمت دین کے لیے نکلنا۔

آئیے نیکیوں میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 3 تلک الرسل

فضیلت: تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ... بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت دی گئی ہر رسول یا نبی پر اسے دی گئی فضیلت کے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے۔

عظیم آیت: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ... آیۃ الکرسی قرآن مجید کی عظیم آیت جس میں اللہ کے 5 نام اور 26 صفات بیان کی گئی ہیں جو اللہ کی قدرت کاملہ کا مظہر ہیں۔اس کا پڑھنا رات بھر شیطان کے شر سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

سچا دوست: اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ... اللہ اہل ایمان کا دوست ہے۔وہ اپنے دوستوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتا۔ابراہیمؑ کو دوست بنایا تو انکی کیسی بے مثال راہ نمائی کی۔

مکالمہ: اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّہٖ... ابراہیمؑ اور نمرود کے درمیان اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بارے میں مکالمہ ہوا جس کے نتیجے میں نمرود پر اپنی جھوٹی بادشاہت کی حقیقت واضح ہونے پر ششدر رہ گیا۔

زندگی بعد الموت: قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا... بستی سے گزرنے والے شخص کو اس کے گدھے اور کھانے پینے کے ذریعے اور ابراہیمؑ کو پرندوں کے ذریعے زندگی بعد الموت کی حقیقت سمجھائی گئی۔

انفاق فی سبیل اللہ: مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ... اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا اجر کئی گنا زیادہ ملتا ہے۔لہٰذا خرچ کرتے ہوئے تین کاموں منّ (احسان جتانا)، اذٰی (دکھ دینا)، ریاء (دکھاوا کرنا) سے بچنا ہے۔

تنگ دستی کا خوف: اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ... اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکنے کے لیے شیطان تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے۔اس کی چال کا شکار ہونے سے بچنا ہے۔دینا شکر گزاری کی علامت ہے۔

فقراء: لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ... جو اللہ کے دین کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں اور لپٹ کر سوال نہیں کرتے ان پر خرچ کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سود کی حرمت: وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا... سود لینا اور دینا حرام قرار دیا گیا ہے۔یہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ کے مترادف ہے اس لیے اہل ایمان کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

قرض کے احکامات: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ... مومن بندوں کو تعلیم دی گئی کہ جب وہ قرض کا لین

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دین کریں تو اسے لکھ لیا کریں تاکہ کسی بھی مشکل سے بچ سکیں۔

عرش کا خزانہ: اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ... سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات معراج کی رات عرش کے نیچے خزانے سے، رسول اللہ ﷺ کو عطا ہوئیں۔ جو شخص ان دو آیات کو رات میں پڑھ لے گا وہ اس کو کافی ہو جائیں گی اور یہ قبولیتِ دعا کا ذریعہ بھی ہیں۔

خوش نما چیزیں: زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ... دنیا کی کچھ چیزیں انسان کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہیں۔ اصل کوشش آخرت کے بہترین ٹھکانے کے لیے کرنی چاہیے اور دنیا کا حصول اعتدال کے ساتھ ہو۔

علم کا مقام: شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ... علم کا مقام اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی گواہی کے ساتھ فرشتوں اور اہل علم کی گواہی کو اکٹھا کیا۔

اللہ کی پکڑ: وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ... اللہ بندوں پر مہربان ہونے کے ساتھ ساتھ مجرموں اور غلط کام کرنے والوں کو پکڑتا اور سزا بھی دیتا ہے۔

اتباع نبی: قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ... اللہ کی محبت کے حصول کا طریقہ اتباع رسول میں ہے۔ مختلف فتنوں، فلسفوں، نظریات سے بچنا اسی وقت ممکن ہے جب رسول ﷺ کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑ لیا جائے۔

مریمؑ کی فضیلت: وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰكِ... مریمؑ کو تمام عورتوں پر فضیلت عطا کی گئی۔ دوسروں کو ملنے والی فضیلت پر خوش ہونا اور اللہ سے اپنے لیے اچھے کاموں کی توفیق مانگنی چاہیے اور اللہ کے فیصلوں پر راضی رہنا چاہیے۔

رفع عیسیٰؑ: اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ... اللہ نے بہترین تدبیر کرتے ہوئے عیسیٰؑ کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا۔ رفع عیسیٰؑ پر ایمان لانا ضروری ہے۔

ربانیین: وَلٰكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ الۡكِتٰبَ... اللہ کی کتاب سیکھنے سکھانے کا بنیادی مقصد لوگوں کو اللہ سے جوڑنا اور ربّ والا بنانا ہے۔

آئیے اللہ کی طرف سے ملنے والی صلاحیت کو اللہ کے دین کی خاطر صرف کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 4 لن تنالوا البرّ

محبوب چیز اللہ کے لیے: لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ... اللہ سے محبت کے دعوے کو سچ کرنے کے لیے اپنی محبوب ترین چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

مقام ابراہیم: ابراہیمؑ کا اللہ کے گھر کی تعمیر کرنا اور اتنا بڑا کام کر کے بھی اللہ کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا۔

حج بیت اللہ: استطاعت ہو تو زندگی میں ایک دفعہ لازمی حج کرنا اور پانچ سال میں ایک دفعہ خوشی سے اللہ کے گھر کی طرف جانا پسندیدہ ہے۔

اللہ سے ڈرنے کا حق: زندگی اللہ کی فرماں برداری میں گزارنا اور حالت اسلام میں موت کا آنا۔

اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑنا: اللہ کی رسی یعنی قرآن مجید پر جمع ہونا اور تفرقہ بازی واختلاف سے بچنا۔

خیر کی طرف دعوت: لوگوں کو قرآن، اس کے احکام اور نیکی کی طرف بلانا۔

بہترین امت کی علامت: کل انسانیت کی فکر کرنا، انہیں نیکی کی طرف دعوت دینا اور برائی سے روکنا۔

صبر اور تقوی: مومن وقتی آزمائشوں سے نبٹنے کے لیے صبر اور تقوٰی اختیار کرتا ہے۔

جنگ احد: مال کی محبت کی وجہ سے ناکامی کا ہونا۔ کامیابی کے لیے کام کو خالصتاً اللہ کے لیے کرنا۔

محسن: تنگی اور خوشحالی میں خرچ کرنا، غصے کو پی جانا اور دوسروں کو معاف کر دینا محسن ہونے کی علامت ہے۔

جنت: بیش قیمت ہے۔ حصول کے لیے صبر اور جہاد کرنا۔

شاکرین: بڑے سے بڑے دکھ کو اللہ کی خاطر سہہ جانا۔ سب محبتیں قربان کر کے اللہ کے دین کا کام کرنا۔

غم پر غم: مضبوط بنانے اور برداشت پیدا کرنے کے لیے ایک کے بعد ایک امتحان سے گزارنا۔

نرم خوئی: ساتھیوں کی غلطیوں کو ان کے اخلاص، قربانیوں اور ماضی کے اچھے کاموں کو سامنے رکھتے ہوئے معاف کر دینا۔

احسان عظیم: اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ کو تلاوت آیات، تزکیہ اور تعلیم کتاب وحکمت کا ذریعہ بنا کر امت پر خاص عنایت کرنا۔

شہادت: اللہ کے پاس خاص زندگی اور رزق پانے والے مقامِ شہادت کی دل سے تمنا اور دعا کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ پر بھروسہ: دشمن سے بے خوف ہونے کے لیے حسبنا اللّٰہ و نعم الوکیل کہنا اور دل سے اس پر یقین رکھنا۔

دھوکے کا سامان: دنیا دھوکا ہے اس کے فریب میں آنے سے خود کو بچانا۔ آخرت اور آگ کے عذاب سے بچنے کی فکر کرنا۔

آل عمران کی آخری آیات: اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ... نبی ﷺ ان کے ملنے پر اتنا روئے کہ داڑھی مبارک تر ہو گئی۔

صلہ رحمی: اللہ کی خاطر رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہنا اور قطع رحمی سے بچنا۔

ایک سے زائد نکاح: ضرورت کے تحت، عدل کی شرط کے ساتھ اجازت ملنا۔

وراثت: اللہ کی بتائی ہوئی تقسیم کے مطابق ہر ایک کو اس کا مقرر کردہ حصہ دینا اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ کرنا۔

توبہ کی گنجائش: نادانی یا جہالت سے غلط کام کر لینے کے فوراً بعد توبہ کرنا اور اس میں دیر نہ کرنا۔ موت کے وقت کی جانے والی توبہ قبول نہ ہونا۔

معروف برتاؤ: گھروں میں خواتین کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے اچھا سلوک کرنا اور بلاوجہ دست اندازی سے بچنا۔ علیحدگی کی صورت میں دیا ہوا مال واپس نہ لینا۔

حرمت والے رشتے: رشتوں کے تقدس کا پاس رکھنا اور ان کی حرمت کا خیال رکھنا اور ماضی میں جو ہو چکا اس کا اعادہ نہ کرنا۔

آئیے نیکی کے اعلیٰ معیار کو پانے کے لیے اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں قربان کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 5 والمحصنٰت

محصنات: اللہ کے مقرر کردہ ضابطہ کے تحت شادی شدہ عورتیں دیگر مردوں کے لیے حرام ہیں۔

نکاح: نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لیے جائز طریقہ صرف نکاح ہے جو ایک سنجیدہ معاشرتی معاہدہ ہے۔

چوری چھپے دوستی: نکاح کے بغیر مرد وعورت کا تنہائی میں ملنا، ایک دوسرے کو چھونا یا دوستی رکھنا منع ہے۔

باطل طریقے سے مال کھانا: رشوت، غصب، دھوکے، چوری، ڈاکے، ذخیرہ اندوزی کے ذریعے ناجائز منافع کھانا حرام ہے۔

قتل نفس: مشکلات کا علاج خودکشی کرنا نہیں۔ خودکشی کرنے والا جہنم میں اپنی جان کو مارنے کا اعادہ کرتا رہتا ہے۔

کبائر سے بچنا: شرک، قتل، والدین کی نافرمانی اور دیگر کبیرہ گناہوں سے بچیں تو چھوٹی لغزشیں معاف ہیں۔

مسابقت: مرد وعورت کے درمیان جسمانی بناوٹ، استعداد اور صلاحیت کا فرق رکھا گیا ہے اس لیے سوائے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے دونوں کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ قرآن نے حضرت آسیہ اور فرعون میں فرق صرف اسی بنیاد پر کیا ہے۔

قوام: مرد قوام یعنی منتظم ہیں۔ جسمانی قوت اور مال خرچ کرنے کی وجہ سے انہیں یہ فضیلت حاصل ہے۔

نیک خواتین: معروف میں شوہر کی فرماں بردار اور اس کی غیر موجودگی میں مال وعصمت کی حفاظت کرتی ہیں۔

اچھا برتاؤ: اللہ کی عبادت کے بعد بندوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ضروری ہے۔

دکھاوا: اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے بخل جبکہ خودنمائی کے پر خوب خرچ کرنا ہی شرک خفی ہے جس روکا جا رہا ہے۔

شرک: اللہ کے مقابلے میں جبت اور طاغوت کو ماننا شرک ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔

امانت وانصاف: امانت ایک حق ہے جسے متعلقہ فرد کو ادا کرنا شرعی ضابطہ ہے۔ اسی طرح لوگوں کے درمیان عدل کرنا ضروری ہے۔

اولی الامر: معروف میں امیر کی بات ماننا اخلاقی اور شرعی ذمہ داری ہے۔

اختلافی امور: ہر طرح کے اختلافی معاملات میں نبی اکرم ﷺ کو فیصلہ کن ہستی ماننا اور ہر طرح کی تاویل سے بچنا ہے۔

پاکباز رفیق: اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی رفاقت پا سکتے ہیں۔

دو راہیں: اہل ایمان اللہ کی راہ اور اہل کفر طاغوت کی راہ میں انتہائی مختلف سمتوں میں مختلف مقاصد کے لیے برسرپیکار

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہیں۔

غلطی کا احساس: کوئی برائی یا مصیبت پہنچے تو اپنی غلطی کے بارے میں سوچنا اہم ہے۔

سلام: یہ صرف اسلامی شعار ہی نہیں اللہ کا نام بھی ہے۔اس لیے جو سلام کرے اسے اس جیسا یا اس سے بہتر جواب دینا ہے۔

قتلِ مومن: اللہ کے نزدیک دنیا تباہ کرنے سے زیادہ بڑا ہے اور اس کی سزا جہنم ہے۔

ہجرت: اللہ کی اطاعت کے لیے ہجرت کرنے والوں کے لیے بہت فراخی ہے۔اپنے گناہوں کو چھوڑنا بھی ہجرت ہے۔

نماز کی اہمیت: نماز کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے البتہ حالت سفر میں نمازِ قصر اور حالت جنگ میں نمازِ خوف ادا کرنی ہے۔

ذکرِ الٰہی: نماز کے بعد کھڑے، بیٹھے اور لیٹے یعنی کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا ہے۔

سرگوشی: صدقہ، نیکی یا اصلاح کی بات کے لیے سرگوشی کی جاسکتی ہے۔غیبت، چغلی یا حسد کے لیے اجازت نہیں ہے۔

صلح میں خیر: شوہر و بیوی میں رنجش ہو جائے تو حقوق کی کمی بیشی پر صلح کر لینا بہتر ہے۔

آخرت کا ثواب: جلد باز طبیعت کی وجہ سے صرف دنیا میں بدلہ چاہنا کوئی عقلمندی نہیں بلکہ آخرت پر نگاہ رکھتے ہوئے کام جاری رکھنا ہے۔

شعوری ایمان: زندگی کے ہر معاملہ میں اللہ کے احکامات پر شعوری طور پر عمل کرنا ایمان کی پختگی کا ذریعہ ہے۔

عزت دنیا میں عزت چاہنے کے لیے دین کو قربان نہ کریں۔اصل عزت تو اللہ کے پاس ہے۔

مذاق کی مجلس: جن مجالس میں دین کا مذاق اڑایا جارہا ہو وہاں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

منافقت کیا ہے: اللہ کو دھوکہ دینا، نماز میں سستی کرنا، دکھاوے کی نماز، اللہ کا ذکر کم کرنا، شک میں پڑنا۔

نفاق کا علاج: توبہ، اصلاح، عمل، اللہ سے مضبوط تعلق، اللہ کے دین کے لیے خالص ہونا۔

آئیے اللہ کے مقرر کردہ شرعی ضابطوں کی پابندی کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 6 لا یحب اللہ

عزت کی حرمت: دوسروں کی غلطی کو اچھالنے سے بچنا ہے کیونکہ یہ اللہ کو پسند نہیں۔

انبیاء میں تفریق نہ کرنا: اللہ نے ہر نبی کا ایک مقام متعین کر دیا ہے ان میں تفریق سے بچنا ہے۔

حرمتوں کی پاسداری اہل کتاب کی طرح حرام کو حلال نہیں کرنا ورنہ دنیا میں بھی سزا ملے گی۔

مشترکہ ذمہ داری: تمام رسول خوش خبری دینے والے اور خبردار کرنے والے بن کر آئے ہیں۔

خیر و بھلائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو حق قرآن وحدیث کی شکل میں نازل ہوا، اس کو ماننے ہی میں خیر و بھلائی ہے۔

غلو سے بچنا: افراط وتفریط کی ہر روش سے بچتے ہوئے اعتدال اختیار کرنا جو اصل دین ہے۔

تثلیث کی نفی: اللہ کو اس کے اصل مقامِ الوہیت اور عیسیٰؑ کو ان کے مقامِ رسالت پر رکھنا ہے۔

عبادت میں عار: اللہ کے حکم پر عمل کرنے کو عار نہیں سمجھنا۔ نماز، زکوۃ، حجاب کے معاملے میں شرمندہ نہیں ہونا۔

واضح روشنی: قرآن ہر مشکل سے نکلنے میں مددگار ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لیے اس کی طرف رجوع کرنا ہے۔

فضل ورحمت: اللہ پر ایمان اور مضبوط تعلق ہی سے اللہ کا فضل اور صراط مستقیم کی طرف ہدایت ملتی ہے۔

عقود کی پاسداری: اللہ سے کیے ہوئے سب وعدے پورا کرنا اہل ایمان کے لیے ضروری ہے۔

شعائراللہ کی حرمت: اللہ کی مقرر کردہ محرمات کو حلال نہ کرنا خواہ وہ عبادت سے متعلق ہوں یا عمومی طور پر حرام ہوں۔

تعاون کا میدان جھوٹ، چوری، زنا، غلط دوستیوں پر کسی کا ساتھ نہیں دینا لیکن نیکی اور بھلائی میں بھرپور تعاون کرنا۔

حرام کھانے: مردار، خون، خنزیر، غیر اللہ کے لیے یا آستانوں کا ذبیحہ، درندے کا شکار۔

قسمت کا حال: پانسوں یا کسی بھی ذریعے سے قسمت کا حال یا غیب کی خبر معلوم کرنا حرام ہے۔

مکمل دین: دین مکمل ہو چکا۔ اس میں کسی نئی چیز کی گنجائش نہیں۔ جو کسی دن دین تھا وہی آج بھی دین ہے۔

طیّبات: طیب کھانا پینا اور پاکیزہ عورتیں حلال ہیں خواہ اہل ایمان میں سے ہوں یا اہل کتاب میں سے۔

وضو: نماز کے لیے ضروری، اللہ کی قربت، اعضاء کے چمکنے اور گناہ دھلنے کا ذریعہ۔ پانی نہ ہو تو تیمّم کی سہولت ہے۔

عدل: دشمنی میں بھی عدل نہ چھوڑنا متقی ہونے کی علامت ہے۔

بارہ نقیبوں کو حکم: اقامت صلوۃ، ادائے زکوۃ، ایمان بالرسل، اللہ کو قرض حسنہ دینے سے برائیاں دور ہوں گی اور جنت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ٹھکانہ ہوگی۔

رضائے الٰہی کے طلب گار: قرآن سے ہدایت پانے کے لیے اللہ کی رضا کی طلب اور تڑپ رکھنا۔

بنی اسرائیل کا انکار: نیکی کے خیالات بے مقصد نہیں ہوتے اس لیے نیکی کے کسی موقع کو انکار کر کے گنوانا نہیں ہے۔

آدم کے دو بیٹے: کسی بھی کام کی قبولیت کے لیے اُسے پورے اخلاص کے ساتھ کرنا ضروری ہے۔

حسد: بری بلا ہے جس نے بھائی کی جان لینا آسان کر دیا۔ خود کو حاسدین میں شامل ہونے سے بچانا ہے۔

وسیلہ: نیک اعمال کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنا اور کامیابی کے لیے مزید کوشش کرتے رہنا ہے۔

چوری کی سزا: مال کی حرمت کو پامال کرنے پر ہاتھ کاٹ دینے کی سزا چوری جیسے جرم کو روکنے کے لیے ضروری ہے۔

دین سے روگردانی کی سزا: اللہ نئے لوگوں کو موقع دے گا جو اللہ سے محبت کریں گے اور اللہ ان سے محبت کرے گا۔

سچی دوستی: اللہ، رسول اور اہل ایمان سے رکھنی چاہیے۔ دین کو کھیل بنانے والوں اور کفار سے نہیں۔

منکر سے روکنا: اپنی زندگی میں اطاعت کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو برے کاموں سے روکنا ضروری ہے۔

تکبر سے اجتناب: نصارٰی کی تعریف ان کے تکبر نہ کرنے کی وجہ سے کی گئی۔ تکبر اللہ کو سخت ناپسند ہے۔ لہٰذا تکبر سے اجتناب ضروری ہے۔

آئیے اللہ نے جن حرمتوں کی پاسداری کا حکم دیا ہے ان کا لحاظ کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 7 واذا سمعوا

حق شناسی: توجہ سے اللہ کا کلام سننا اتنا اثر انگیز ہے کہ آنکھیں آنسو بہانے لگتی ہیں اور دل حق کو پہچان کر عمل پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

قولِ حق: حق بات اور عمدہ بات کرتے رہنے سے جنت لازم ہو جاتی ہے۔

قسم کا کفارہ: ارادتاً کھائی گئی جھوٹی قسم کا کفارہ دس مساکین کو کھانا کھلانا یا لباس پہنانا یا ایک گردن آزاد کرنا اور ہے۔
اگر استطاعت نہ ہو تو تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔

شراب اور جوا: گندے شیطانی کام ہیں جن کا مقصد لوگوں کے درمیان بغض وعداوت ڈالنا، نماز اور ذکر سے روکنا ہے

پاک و ناپاک: برابر نہیں، زندگی میں پاکیزہ کا انتخاب کرنا کیونکہ اللہ طیب ہی کو قبول کرتا ہے۔ ہر حرام سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھنا: **اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلٰلِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.**

غیر ضروری سوال: دین سیکھنے کے لیے ضروری سوال کرنے میں ہی بھلائی ہے۔ غیر ضروری سے دین کو مشکل نہیں بنانا۔

اپنی فکر: انسان کی کمزوری ہے کہ وہ اپنی غلطی نہیں دیکھتا تو پہلے اپنی اصلاح کی فکر کریں۔

عیسیٰؑ کی تعلیمات: شرک سے پاک ایک اللہ کی عبادت کی تعلیم جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

سچ کا فائدہ: قیامت کے دن سچوں کو ان کی سچائی کے بدلے جنت، اللہ کی رضامندی اور بڑی کامیابی ملے گی۔

الانعام: سورۃ کا مرکزی موضوع توحید ہے۔

پوشیدہ و ظاہر: اللہ ہر حال اور عمل سے واقف ہے اس لیے چھپ کر بھی غلط کام نہیں کرنا ہے۔

اوّل مسلمان: اللہ کی نشانیوں پر غور کرنا اور شرک سے براءت کا اظہار کرتے ہوئے پہلے مسلمان ہونے کا اقرار کرنا۔

تکلیف و بھلائی: اللہ ہی تکلیف دور کرتا اور خیر پہنچاتا ہے اور وہ **الحکیم الخبیر** ہے۔

نعمت کا ملنا: شکر گزاری پر نعمت ملنا اللہ کی رضا کا جبکہ نافرمانی کے باوجود نعمت ملنا ڈھیل دینے کے مترادف ہے۔

سماعت و بصارت: یہ نعمتیں دینے والے کو پہچان کر، اس کی توحید کا اقرار کیا جائے۔

کم دنیاوی حیثیت: رب کے قریب مگر دنیاوی لحاظ سے کم حیثیت لوگوں کو خود سے دور نہیں کرنا کیونکہ ایمان کی وجہ وہ سب سے زیادہ قیمتی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رحمت: اللہ کا خاصہ ہے۔ اس لیے جو توبہ کرلیں ان کو معاف کردیا جائے گا۔

العلیم: غیب کی کنجیاں یا بحر و برّ کے خزانے، زمین پر گرنے والا پتّا یا اسکی گہرائیوں میں جانے والا دانہ سب کا جاننے والا اللہ ہے۔

القاہر: اپنے بندوں پر غالب ہے۔ جب چاہے فرشتہ بھیج کر روح قبض کرسکتا ہے۔

القادر: اللہ اوپر سے یا نیچے سے، باہمی فساد یا جنگ کی صورت میں عذاب دینے پر قدرت رکھتا ہے۔ خشکی اور سمندر کی تاریکی اور ہر مصیبت سے نجات دینا صرف اس کا کام ہے، پھر اس کو پہچان کر شرک چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

توحید کی علامت: ابراہیمؑ جنہوں نے کائنات کا مشاہدہ کر کے اور حق کو پہچان کر صرف ایک اللہ کو اپنی توجہ کا مرکز بنا لیا۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ.

محسنین کی جزا: اللہ کی خاطر ابرہیمؑ نے سب کنبہ چھوڑ دیا تو اللہ نے نسل میں انبیاء اور صالحین پیدا کر کے بہترین جزا دی۔

مبارک کتاب: قرآن کو پڑھ کر جو عمل کرے گا اس کی زندگی برکتوں سے مالا مال ہو جائے گی۔

اللہ کی مزید صفات: آسمان و زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، بیوی بیٹے سے بے نیاز، ہر چیز کا خالق، نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں اور وہ نگاہوں کو پالینے والا ہے، باریک بین، خبر رکھنے والا۔ اس سے اندھے نہیں بننا بلکہ پہچان کر بصیرت کا ثبوت دینا ہے۔

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُo قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْھَا وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍo

آئیے اللہ کو اس کی آیات اور صفات کے ذریعے پہچان کر خالص توحید کا اقرار کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 8 ولو اننّا

حجت باز: جو دین کی بات نہیں ماننا چاہتا وہ فرشتے اترتے دیکھ کر یا مُردوں کو بولتا سن کر بھی نہیں مانے گا۔

اکثریت کا معاملہ: اکثریت کی پیروی کے بجائے حق کی پیروی میں نجات ہے۔ اکثریت تو بھٹکانے والی ہے۔

خواہش کی پیروی: علم کے بغیر اپنی خواہش کی وجہ سے لوگوں کو بھٹکانا مثلاً میرا خیال ہے، میری خواہش ہے جیسے بیان دینا وغیرہ۔

ظاہری و باطنی گناہ: ہر طرح کے گناہ سے بچنا۔ گناہ وہ ہے جس سے نہ نفس کو سکون ملے، نہ دل کو اطمینان۔

زندہ و مردہ: حق کی روشنی پانے والے اور حق سے دور اندھیرے میں بھٹکنے والے زندہ و مردہ جیسے ہیں۔

شرح صدر: جس کو ہدایت کی توفیق مل جائے اس کا سینہ کھل جاتا ہے، عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

سلامتی کا گھر: جنت حق قبول کرنے اور اچھے عمل کرنے والوں کے لیے اجر ہے۔

درجات کا تعین: عمل کے مطابق ہوگا۔ اللہ ہر ایک کا عمل جانتا ہے۔ قیامت کے دن معلوم ہو جائے گا کون عمل میں آگے رہا۔

حرام کردہ اعمال: شرک، والدین سے بدسلوکی اور نافرمانی، قتلِ اولاد، چھپی کھلی بے حیائی، قتلِ جان، یتیم کا مال ناحق کھانا، ناپ تول میں کمی کرنا، عدل نہ کرنا، عہد شکنی کرنا۔

ایمان و عمل: لازم و ملزوم ہیں، ایمان لا کر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ عمل، ایمان میں داخل ہے۔

فرقہ پرستی: جو دین میں اختلاف کرتے ہوئے فرقہ پرستی پر ابھاریں اور گروہوں میں بٹ جائیں ان کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی تعلق نہیں۔

نیکی و برائی کا بدلہ: اللہ کے ہاں ایک نیکی کا اجر دس گنا جبکہ ایک برائی کا بدلہ اسی کے مطابق ہے۔

صراط مستقیم: دینِ قیّم ہے جو ابراہیمؑ کا طریقہ رہا، شرک سے پاک، اللہ کی طرف یکسو۔

جینا مرنا اللہ کے لیے: عبادات و معاملات صرف اللہ کے لیے، کوئی شرک نہیں، مکمل فرماں برداری، سب سے پہلے اطاعت کے لیے بڑھنا۔ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

نزولِ کتاب: دعوۃ و تبلیغ اور پیروی کے لیے تاکہ اللہ کے علاوہ دیگر لوگوں کی پیروی سے باز آیا جائے۔

وزن: اعمال کے درجے میزان میں متعین ہوں گے، بھاری پلڑے والے کامیاب جبکہ ہلکے پلڑے والے خسارے میں ہوں گے۔

شیطان کا انکار: تکبر کی وجہ سے آدمؑ کو سجدہ نہ کر سکا تو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا۔

شیطان کا چیلنج: بنی آدم کو سیدھی راہ سے بھٹکانا، اس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں کہیں سے آ کر نیکی کے ہر کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

شیطان کا وسوسہ: وسوسے ڈال ڈال کر آدم کو بہکا دیا اور برہنہ کروا دیا۔ اولادِ آدم کو اس وسوسے کی زد میں آنے سے خود کو بچانا ہے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

لباس: زینت اور ستر پوشی کا ذریعہ، جس مقصد کے لیے اللہ نے بنانے اور پہننے کا حکم دیا اس کو پورا کرنا ہے۔

اسراف سے بچاؤ: کھاؤ، پیو، پہنو مگر اسراف نہیں کرنا کہ یہ اللہ کو پسند نہیں۔

فواحش: بے حیائی کے کھلے اور چھپے سب کام حرام ہیں خواہ فحش کلام ہو یا فحش حرکات۔

جنت محال: اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے اور تکبر کرنے والے کے لیے جنت میں داخلہ محال ہے، اس کا اوڑھنا بچھونا جہنم ہو گی۔

غِلّ: جنت کی خوبصورتی یہ ہے کہ اہل جنت کے دلوں سے کینہ کدورت نکال کر جنت میں بھیجا جائے گا۔

اصحاب الاعراف: فیصلے کے منتظر وہ لوگ جن کے نیک و بد اعمال برابر ہوں گے۔ اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ.

دعا کے آداب: انکساری و خاموشی، خوف و امید کے ساتھ رب کو پکارنا اور دعا میں زیادتی سے بچنا۔

انبیاء: نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ اور شعیبؑ سب نے ایک اللہ کی عبادت کرنے اور غلط کام چھوڑ دینے کی طرف دعوت دی۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

آئیے نیک اعمال کر کے جنت کے حصول کی کوشش کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 9 قال الملا

متکبر سردار: ناپ تول میں کمی کرنا۔ شعیبؑ کی نصیحت کا کوئی اثر نہ لینا نتیجہ زلزلے نے انہیں آلیا۔

تنگی وخوش حالی: بڑے عذاب سے قبل ان حالات کے ذریعے امتحان کیا جاتا ہے تاکہ اللہ کے آگے عاجزی اختیار کی جائے۔

حالتِ امن: ایک امتحان ہے۔ امن میں ہوتے ہوئے اللہ کو بھول جانا استدراج ہے جس کی پکڑ سخت ہے۔

معجزاتِ موسیٰؑ: عصا کا اژدھا بن جانا اور ہاتھ کا سفید چمکتا ہوا نکلنا حق کی دلیل کے طور پر دیے گئے۔

فرعون کے جادوگر: حق کو پہچان کر فوراً قبول کر لیا اور اس پر جم گئے۔

دین کے راستے میں آنے والی آزمائش کے وقت دعا: رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ.

آل فرعون کی آزمائش: قحط، پھلوں کی کمی، طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کا بھیجا جانا۔ عذاب ٹالنے کے لیے ہر دفعہ ایمان لانے کا وعدہ کرنا مگر عذاب ٹلتے ہی پھر خلاف ورزی شروع کر دینا۔

بنی اسرائیل کی آزمائش: فرعونیوں کو غرق کر کے بنی اسرائیل کو نجات دی تو وہ بچھڑے کو معبود بنا کر شرک کی آزمائش میں گرفتار ہو گئے۔ زندگی میں ایک کے بعد ایک امتحان آتا ہے تاکہ نیک و بد کو چھانٹ کر الگ کر دیا جائے۔

بت پرستی کی نفسیات: بتوں کے گرد موجود زیب و زینت سے متاثر ہو کر انسان ان کی پرستش کرنے لگتا ہے برخلاف اس کے اللہ کی ہستی نگاہ سے اوجھل ہے اور کوئی ظاہری کشش نہیں اس لیے اس کی عبادت پر یکسو ہونا مشکل لگتا ہے۔

اللہ کو دیکھنا: موسیٰؑ کا مطالبہ پورا نہ ہوا کیونکہ دنیا میں کسی کی مجال نہیں کہ وہ اللہ کو دیکھ سکے۔

تکبر: حق سے انکار اور لوگوں کو حقیر جاننا۔ رائی کے دانے برابر تکبر کرنے والا شخص جنت میں نہ جا سکے گا۔

شرک پر غصہ: موسیٰؑ کا غصہ بجا تھا مگر طویل نہ تھا۔ حقیقت واضح ہوئی تو دل میں کوئی بدگمانی نہیں رکھی۔ اس لیے فوراً دعا کی رَبِّ اغۡفِرۡلِىۡ وَ لِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ.

رحمت کے مستحق: اللہ کی وسیع رحمت متقی، زکوٰۃ دینے والوں اور آیات پر ایمان لانے والوں کے لیے ہے۔

کامیابی کا راز: نبی اُمی کا مقام پہچاننے، ان کی تائید کرنے اور ان پر نازل کردہ کتاب کی پیروی کرنے میں ہے۔

دین کے ذریعے دنیا طلبی: اللہ کی کتاب کے بدلے دنیاوی فائدے حاصل کرنے کی بجائے اللہ سے جنت طلب کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب کو مضبوط پکڑنا: حالات کچھ بھی ہوں اللہ کی کتاب کو نہیں چھوڑنا کیونکہ یہی ذریعہ نجات ہے۔

عہدِ الست: سب روحوں سے اللہ کے رب ہونے کا اقرار لیا گیا تاکہ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں تو علم ہی نہ تھا۔

دنیا کا لالچی: دین کا علم آنے کے بعد دین چھوڑ کر دنیا کی طرف لپک پڑنا کتے کی طرح کا لالچ ہے۔

جہنم میں کثرت: دل، کان، آنکھ سے حق کو نہ سمجھنے اور نہ قبول کرنے والوں کی اکثریت جہنم میں ہوگی۔

اسماء الحسنٰی: اللہ کے اچھے ناموں کے ساتھ دعا کرنا اور ناموں سے بچنا جو اس نے اپنے لیے نہیں رکھے۔

غیب کا علم: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں تھا۔ اگر علم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی تکلیف نہ پہنچ سکتی اور آپؐ بروقت پیش بندی کر لیتے

تمہارے جیسے بندے: اللہ کے سوا کسی کو نہیں پکارنا کیونکہ باقی سب بندے ہیں اور کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔

اعراض کا طریقہ: درگزر کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتے رہنا اور جاہلوں سے الجھنے کے بجائے اعراض کرنا۔

آداب قرآن: قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموش رہنا اور غور سے سننا۔

تعلقات کی اصلاح: دنیا بھر کے مال و متاع سے بہتر ہے اس لیے مال کی خاطر لڑنے سے بچنا۔

مومن کون: جن کے دل ذکر الٰہی سے ہل جائیں، ایمان بڑھ جائے، نماز قائم کریں، اللہ کے راستے میں خرچ کریں۔

تقویٰ کے فائدے: متقی بننے سے دل میں میزان حاصل ہوگی اور گناہ معاف ہوں گے۔

سچا مولیٰ: اللہ ہی سچا دوست ہے۔ **نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ.**

آئیے دنیا کے اس امتحان میں کامیابی کے لیے اللہ سے مدد طلب کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 10 واعلموا

اللہ کا مال: غنیمت ہو یا بیت المال میں کوئی اور مال سب اللہ کا ہے۔ ہر مال اللہ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تقسیم کرنا ہے۔

خمس: مال غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لیے اور باقی چار حصے مجاہدین کے لیے ہیں۔

بدر کے اسباق: بعض اوقات تکلیف دہ چیز میں بھی بھلائی ہوتی ہے۔ کبھی بڑی مشکل کو اللہ چھوٹی کر کے انسان کو دکھاتا ہے تاکہ وہ اس کا مقابلہ کر سکے۔ کامیابی کے لیے ثابت قدمی اور اللہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ دشمن کے خوف کے وقت کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ. باہمی اختلافات سے بچنا کیونکہ یہ دین کے لیے نقصان دہ ہیں۔

نعمتوں کا زوال: گناہوں، ناشکری اور دین سے دوری کی بنا پر نعمتیں چھن جاتی ہیں۔

خیانت: مسلم ہو یا غیر مسلم کسی کے ساتھ نہیں کر سکتے۔ مال، کسی ذمہ داری اور امانتوں میں خیانت سے بچنا کیونکہ یہ گناہ ہیں اور اللہ کو ناپسند ہے۔

مقابلہ کی تیاری: لڑائی کے لیے بھرپور تیاری رکھنا۔ دین میں اپنا مال خرچ کرنا اس کا پورا پورا بدلہ لوٹایا جائے گا۔

باہمی الفت: اہل ایمان کے درمیان اللہ کا خاص فضل ہے کیونکہ مومن محبت کرتا ہے اور اس سے محبت کی جاتی ہے۔

اتباعِ رسول کا فائدہ: نبی ﷺ کی پیروی کرنے والے اہل ایمان کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے۔

مدد صبر کے ساتھ: جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنی مدد زیادہ آئے گی۔ مدد صبر کے ساتھ اور کشادگی تنگی کے ساتھ ہے۔

مہاجر و انصار: دین کی خاطر اپنے گھر بار چھوڑنے والے مہاجر جبکہ دین کی خدمت کے لیے ان کی مدد کرنے والے انصار ہیں۔

ہجرت و جہاد: کرنے والے سچے مومن ہیں، ان کے لیے بخشش اور عمدہ رزق ہے۔

التوبہ: سورۃ کے آغاز میں بسم اللہ نہیں نبی ﷺ نے نہیں لکھوائی کیونکہ اللہ نے نہیں نازل نہیں کی، بسم اللہ امن کی علامت ہے اور اس سورۃ میں اہل شرک سے امان اٹھائی جا رہی ہے۔

حج اکبر کے دن کا اعلان: اللہ اور رسول کا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں، توبہ کر لو تو نجات ورنہ دردناک عذاب ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پناہ کا اصول: پناہ کے طلب گار کو پناہ دو اور قرآن سنانے کا اہتمام کرو کیونکہ وہ اس سے لاعلم ہیں۔

مساجد کی آبادکاری: مشرکین کا کام نہیں۔نماز، زکوۃ ادا کرنے والے اور اللہ سے ڈرنے والے اہل ایمان کا کام ہے۔ اللہ کے محبوب کاموں میں سے ہے۔مساجد کو آباد کرنے والے اللہ کے پڑوس میں ہوں گے۔

ایمان کا فرق: ایمان کے بغیر حاجیوں کی خدمت یا مسجد حرام کی آبادکاری کرنا ایمان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کے برابر نہیں ہوسکتا۔اللہ کی راہ میں مال وجان سے کوشش کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔

محبوب کیا: اللہ، رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنا سب سے زیادہ محبوب ہو۔دیگر چیزیں ضرورت کے تحت ہوں۔جی رہے ہوں، جینا مرنا سب۔میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی

مشرکین نجس: عقیدے کی خرابی کی وجہ سے مسجد الحرام میں داخلہ بند کردیا گیا۔شرک سے پاک عقیدہ اختیار کریں۔

غالب دین: اسلام ہی وہ دین ہے جسے اللہ تمام ادیان پر غالب دیکھنا چاہتا ہے۔

غزوہ تبوک: سب کو نکلنے کا حکم دیا گیا۔جنگ نہیں ہوئی مگر سب کی آزمائش ہوگئی۔

قلیل دنیا: دنیا کی حیثیت سمندر میں ڈبوکر نکالی جانے والی انگلی پر لگے پانی جتنی ہے۔فرمان نبوی ﷺ کے مطابق دنیا کا قلیل بھی گدلا ہے۔

مقدر کا لکھا: جو پہنچا وہ ہمارے لیے لکھا جاچکا تھا۔تقدیر پر ایمان لانا لازمی ہے کہ ہر شخص کو اس کے مقدر کا ملتا ہے۔

درہم ودینار کے بندے: اللہ کی راہ میں دینے سے کتراتے ہیں،کبھی خرچ کرنا پڑے تو مصیبت کے مارے دیتے ہیں

مصارفِ زکوۃ: فقراء، مساکین، زکاۃ کے ملازمین، تالیف قلب کے لیے، گردن آزاد کرنے میں، قرض دار، فی سبیل اللہ، مسافر۔

آئیے اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے اپنا مال، جان اور صلاحیتیں صرف کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 11 یعتذرون

منافقین کا عذر: قابل قبول نہیں کیونکہ ان کے پاس جہاد میں شرکت نہ کرنے کے صرف بہانے ہیں، حقیقی عذر نہیں۔ تقریباً 82 افراد کے بارے میں ناموں کے ساتھ نبی ﷺ کو خبر دی گئی کہ یہ پکے منافق ہیں۔

اللہ کی رضامندی: مہاجر و انصار میں سے سب سے پہلے سبقت کرنے والے اور اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں کے لیے رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ. کی خوش خبری ہے۔ ان کے لیے خاص جنتیں ہیں۔

ملے جلے اعمال: جن کے اعمال صالح اور غیر صالح ملے جلے ہوں، وہ صدقہ دے کر اپنی تطہیر کروائیں۔

مسجد کی بنیاد: صرف اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانا تاکہ اجر ملے۔ اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں۔

اللہ سے سودا: جان و مال سے اللہ کی راہ میں قتال کا بدلہ جنت ہے۔ مہاجرین کی جماعت سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی کیونکہ مرتے دم تک اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے تلواریں ان کے کندھوں پر رہیں۔

خاص مومن: توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اللہ کی تعریف کرنے والے، روزہ رکھنے، سیاحت کرنے والے، رکوع و سجود کرنے والے، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے، حدود اللہ کی حفاظت کرنے والے۔

تین صحابہ: سستی دکھانے پر معاشرتی بائیکاٹ کی شکل میں اللہ کی گرفت ہوئی، پچاس دن بعد توبہ قبول ہوئی۔ فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرنی، نیکی کا جو موقع ملے سستی کر کے نہیں گنوانا۔

دین میں سمجھ: علم دین کی خدمت کے لیے بھی کچھ لوگوں کو نکلنا ہے۔ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنا اور اپنے علاقوں میں جا کر لوگوں کو برے کاموں سے بچانے کی کوشش کرنا اور اللہ سے ڈرنے کی تعلیم دینا ہے۔

نبی ﷺ کی تڑپ: مومنوں کی تکلیف گراں، ان کی ہدایت کے حریص، ان پر شفیق و مہربان۔

اللہ پر بھروسے کے لیے دعا: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

دنیا پر راضی: اللہ کی ملاقات کی توقع نہ رکھنا، پوری توجہ دنیا طلبی پر ہونا اور مطمئن ہونا کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں۔

سفارشی: اللہ کے ہاں ایسے کسی سفارشی کا وجود نہیں جسے نفع و نقصان کا مالک سمجھ کر دعائیں کی جاتی ہیں۔

شدید مصیبت: جیسے نجات کے لیے خالص ہو کر اللہ کو پکارنا اور مصیبت ختم ہونے پر دوسروں کو شریک کر لینا۔

شفاء: قرآن کا علم اور اس پر عمل مومنین کے لیے تمام بیماریوں سے شفاء ہے اس لیے کتاب اللہ سے علاج کرنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خوش ہو جانا: قرآن کا ملنا اللہ کا فضل، رحمت اور ہر نعمت سے بہتر ہے اس لیے اس پر خوش ہونا ہے۔

اولیاء اللہ: اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے، خوف وغم سے بے نیاز لوگ۔

جادو: قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ قرآن حق اور جادو باطل ہے۔

گھروں میں مساجد: مشکل حالات میں گھروں ہی کو مساجد بنا کر نماز پڑھنا۔ نماز کسی حال میں نہیں چھوڑنا۔

موت کے وقت کا اسلام: قبول نہیں، فرعون نے ڈوبتے ہوئے اقرار کیا مگر کہا گیا: کیا اب؟

نشانِ عبرت: فرعون کے بدن کو بچا کر بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت کی مثال بنا دیا گیا۔

قومِ نوحؑ: اپنے نبی کو جھٹلایا تو اللہ نے انہیں ڈبو دیا اور نوحؑ اور ان کے ایمان لانے ساتھیوں کو بچا لیا۔

قومِ یونسؑ: عذاب آنے سے قبل اپنی غلطی کا احساس ہونا اور توبہ کرنے پر اللہ کے عذاب کا ٹل جانا۔

شکی لوگ سے اعراض: خالص ہو کر اللہ کی عبادت پر جمے رہنا اور دین میں شک کرنے والوں کی پرواہ نہ کرنا۔

نفع ونقصان: اللہ کے علاوہ کوئی نفع ونقصان نہیں دے سکتا اس لیے کسی اور سے دعا نہ کرنا۔

حق آ گیا: قبول کرنے میں اپنا فائدہ اور بھٹک جانے میں اپنا نقصان ہے۔

استغفار کے فوائد: گناہوں کی معافی، رزق کی فراوانی اور فضل کا ملنا۔

آئیے اپنی غلطیوں کا احساس کر کے اللہ سے
توبہ و استغفار کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 12 وما من دابّۃ

اللہ کا علم: مخلوقات میں سے ہر ایک کا رزق اللہ کے ذمہ ہے اور اس کا زندگی اور مرنے کے بعد کا ٹھکانہ اللہ کے علم میں ہے۔

امتحان: وَنَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ وَالۡخَيۡرِ. زندگی نہ کوئی نعمت راحت ہے اور نہ کوئی مصیبت سزا ہے بلکہ ہر حال میں امتحان ہے/سب امتحان ہے۔

مایوسی وفخر: دوالتجائیں ہیں۔ اصل راہ صبر اور نیک اعمال کی ہے تاکہ بخشش اور بڑا اجر ملے۔

قرآن کا کفار کو چیلنج: تمہارے کہنے کے مطابق اگر نبی ﷺ کا گھڑا ہوا ہے تو دس سورتیں بنا لاؤ جو ناممکن ہے کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے۔

دنیا کے لیے: جو صرف دنیا کے فائدے کے لیے کام کرتا ہے اس کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔

عاجزی: جنت کے حصول کے لیے ایمان اور عمل صالح کے ساتھ عاجزی اختیار کرنی ہے۔

اللہ سے اجر: اِنَّمَا عَمِلۡتُ لِلّٰهِ وَاَجۡرِیۡ عَلَی اللّٰهِ. ہر نبی نے دنیاوی فائدے سے اوپر اٹھ کر اللہ کا پیغام پہنچایا صحابہ کو کسی کام پر کچھ دیا جاتا تو کہتے: البتہ لالچ کے بغیر اللہ کی طرف سے کچھ مل جائے تو جائز ہے۔

عمل ہی ذریعہ نجات: نوحؑ کا بیٹا بھی طوفان سے بچ نہ سکا۔ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ. ہر ایک کو خود اپنے لیے کچھ کرنا ہے۔ غفلت سے نکل کر آخرت کے لیے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

بخشش کے لیے: دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کرنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ.

قومِ عاد کا جرم: اللہ اور رسول کے بجائے سرکش سرداروں کی اطاعت کی، اللہ کی بات کو چھوٹا جان کر کم اہمیت دی۔

مومن کی زندگی: ابراہیمؑ کو بیٹے کی خوش خبری دی گئی۔ خوش ہوئے مگر قومِ لوط کی فکر لگ گئی کیونکہ وہ بہت دردمند تھے۔ مومن کی زندگی میں اللہ کی مخلوق کے لیے اس دردمندی کی ضرورت ہے نہ کہ صرف اپنی خوشی کی پرواہ۔

عملِ قومِ لوط: کبیرہ گناہ، حرام کام، نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت پر سب سے زیادہ اس عمل کے اندیشے کا ذکر کیا۔ اللہ نے ایسا عمل کرنے والے پر لعنت کی۔ سزا کے طور پر فاعل اور مفعول دونوں قتل کیے جائیں گے۔

فرعون: دنیا میں جس قوم کا لیڈر تھا، جہنم کی طرف جاتے ہوئے بھی اس کی قیادت کرے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بد بخت وخوش بخت: بد بخت آگ میں چیخ و پکار کریں گے، خوش بخت نہ ختم ہونے والی نعمتوں کے ساتھ جنت میں ہوں گے۔

نیکیاں برائیوں کا بدل: جب کوئی گناہ ہو جائے تو نیکی کریں جو اس کو مٹا دے گی خواہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہو۔

قصص الانبیاء: نبی ﷺ کے دل کو مضبوط کرنے اور لوگوں کو عبرت اور نصیحت کے لیے بیان کیے گئے۔

سورۃ یوسف: یہود نے نبی ﷺ کا امتحان لینے کے لیے یوسفؑ کے قصے کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے پورا واقعہ ایک ہی بار نازل فرما کر اپنے رسول کی تائید کی اور اسے بہترین قصہ قرار دیا۔

خواب: یوسفؑ نے خواب دیکھا جو اللہ کے ہاں ان کے بلند مقام کی نشانی تھا۔ سچا خواب نبوت کے اجزاء میں سے 46واں حصہ ہے۔ اچھا خواب صرف اس کو سنایا جائے جس سے محبت ہو یا جو خیر خواہ ہو۔

حسد: دل کی بیماری اور انتہائی منفی جذبہ ہے۔ قتل پر آمادہ کر سکتا ہے۔ ایمان وحسد ایک دل میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ٹیم ورک میں بڑی رکاوٹ یہی ہے۔ کسی کی نعمت پر حسد کی بجائے اللہ سے اس کا فضل مانگنا چاہیے۔

برادرانِ یوسف: بھائی کے قتل کے درپے ہو گئے۔ اندھے کنوئیں میں ڈال کر والد کے سامنے روئے پیٹے اور جھوٹا بہانہ کیا۔

یعقوبؑ: آزمائش آنے پر صبر کی تصویر بن گئے۔ شدید غم میں بھی اخلاق کی بلندی پر دکھائی دیئے۔

عورت کا فتنہ: عزیز کی بیوی نے یوسفؑ کو بہکانے کی کوشش کی۔ عورت کے فتنے سے بچنے والا عرش کے سائے میں ہو گا۔

قید خانہ: رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ. ایمان والوں کو اللہ کی نافرمانی کی بجائے قید خانہ قبول ہے۔

بلند اخلاق: یوسفؑ نے قید خانے میں بلند اخلاق کا ثبوت دیا جس کی وجہ سے محسن اور صدیق کہلائے۔

براءت: خواب کی تعبیر بتا کر بادشاہ کے مقرب بنے تو عزیز کی بیوی نے ان کے کردار کی پاکیزگی کا اعتراف کیا۔

آئیے برائیوں کو نیکیوں سے بدل کر اپنے نامۂ اعمال کی بھتری کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 13 وماآبرّئ نفسی

نفس امّارہ: یوسفؑ نے نبی ہوتے ہوئے نفس کی براءت نہیں کی۔ نفس کا کام تو بہکانا ہے اس لیے سب سے بڑا جہاد نفس کو قابو میں رکھنا ہے۔ اللہ کی خاطر نفس کا مقابلہ کرنے والے افضل مجاہدین ہیں۔

یوسفؑ کی صفات: مَکِینٌ (صاحب مرتبہ)، اَمِینٌ (قابل اعتماد)، حَفِیظٌ (حفاظت کرنے والے)، عَلِیمٌ (علم والے)۔

محسن کا اجر: کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ اللہ نے یوسفؑ کو سرزمینِ مصر میں اعلیٰ اختیارات عطا فرمائے۔

بہترین حفاظت: فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا. اللہ کی ہے۔ سب معاملات اللہ کے حوالے کر دینے میں اطمینان ہے۔

کامل بھروسہ: وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ. تدبیر واحتیاط کرنا ضروری ہے مگر بھروسہ اللہ ہی پر ہوگا۔

نظر لگنا: برحق ہے، یعقوبؑ کو اس کا ڈر تھا اس لیے بیٹوں کو ایک ساتھ دروازے سے داخل ہونے سے منع کیا۔ نظر بد دیوانہ کر سکتی ہے یا موت تک لے جا سکتی ہے۔ اس لیے نظر بد سے بچنے کے لیے مسنون اذکار پڑھیں۔

علم کے درجے: وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ. ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے۔ کامل علم سوائے اللہ کے کسی کا نہیں۔

صبر وضبط: دو بیٹے کھو دینے کے بعد بھی یعقوبؑ نے صبر ہی کیا۔ صبر افضل ترین ایمان ہے۔

غم کا اظہار: اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْٓ اِلَى اللّٰهِ. سب غم اور دکھ اللہ کو سنانا کہ وہی حل کرنے والا ہے۔

مایوسی: لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ. کبیرہ گناہ، یقین رکھنا کہ حالات کی تبدیلی قریب ہی ہے۔

تقویٰ وصبر: دو خوبیاں جس میں ہوں اس کے لیے دنیا وآخرت کی بھلائیاں جمع ہو جاتی ہیں۔

غلطی کا اعتراف: حقیقت کھلتے ہی برادرانِ یوسف نے غلطی کا اعتراف کر لیا۔ اعتراف گناہ کے بعد معافی اللہ کی رحمت وبخشش پانے کا ذریعہ ہے۔

معاف کرنا: لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ. قدرت کے باوجود بدلہ نہ لینا پیغمبرانہ اخلاق ہے۔

خواب کی تعبیر: چالیس سال بعد خواب کی تعبیر سامنے آئی جب والدین اور بھائیوں نے انہیں تعظیماً سجدہ کیا۔

تمنا ودعا: فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ. سب ملنے کے باوجود کوئی تکبر نہیں۔ اسلام پر خاتمہ اور نیک لوگوں کی دوستی۔ آزمائش میں شکوہ نہیں اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نعمت ملنے پر تکبر نہیں کیا مومن کی اصل تمنا یہی ہوتی ہے کہ اسلام پر خاتمہ اور صالحین کی محبت مل جائے۔

اَلْمُتَعَالُ: عالی شان ربّ، تعریف کا بہترین کلمہ جس میں اللہ کی بزرگی و بلند ہونے کا ذکر ہے۔

بے کار پکار: وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ. اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنا بے کار ہے کیونکہ وہ کوئی حاجت پوری نہیں کر سکتے۔

سجدہ میں: کائنات کی ہر چیز حتیٰ کہ ان کے سائے بھی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ انسان کے لیے سجدہ کرنا اس قدر مشکل کیوں ہے؟

نفع بخش بنیں: خیر دے کر ہی خیر پا سکتے ہیں۔

صلہ رحمی: لازمی ہے کیونکہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہے۔ عمر میں برکت، رزق میں اضافہ اور گھر والوں کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

قطع رحمی: کرنے والے پر اللہ کی لعنت اور آخرت میں بُرا گھر ہے، اس سے بچنا ہے۔

اللہ کے دیدار کی خاطر: وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ. صبر کرنے والوں کے لیے باغات ہیں۔

ذکرِ الٰہی: اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. دلوں کی غذا اور اطمینان کا ذریعہ ہے۔

قرآن مجید: اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف اور ربّ کے راستے پر لے جانے والی کتاب۔

شکر: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ. نعمت ملنے ہی پر نہیں بلکہ تکلیف آنے پر بھی شکر کرنا ہے۔ زبان سے شکر کرنا قولی شکر اور عمل سے نیکی کرنا عملی شکر ہے۔

کلمۂ طیبہ: پاکیزہ کلمہ عمدہ درخت کی طرح ہے جس سے خیر ہی ملتی ہے جیسے کھجور کا درخت۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سب سے پاک کلمہ ہے۔

کلمۂ خبیثہ: بُرا کلمہ بے ثبات درخت کی طرح ہے جس کی کوئی اہمیت نہیں۔

ابراہیمؑ کی دعا: تمام اہل ایمان کے لیے بخشش کی دعا ہے۔ شرک سے بچنے، نماز قائم کرنے، دلوں میں محبت پیدا کرنے اور پھلوں سے رزق ملنے کی دعا جو کہ روحانی، جذباتی اور جسمانی سب ضروریات کے مطابق ہے۔

آئیے اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے کی بجائے صبر کے ساتھ اس سے دعا کرتے رہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 14 رُبما

غفلت: انسان دنیا میں ملنے والی آزادی کو امتحان سمجھنے کی بجائے غفلت کی نظر کر رہا ہے۔ وقت قریب ہے جب غفلت سے جاگے گا تب سوائے پچھتانے کے فائدہ نہیں۔ افسوس کرے گا کہ کاش میں مسلمان رفرماں بردار ہوتا۔

مجنوں: نزولِ قرآن پر نبی ﷺ کو مجنوں کہا گیا۔ قرآن کو زندگی میں نافذ کرنے والوں کو بھی یہی کہا جاتا ہے۔

حفاظتِ قرآن: اللہ کے ذمہ ہے اس لیے کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

ستارے: آسمانِ دنیا کی خوبصورتی کا ذریعہ ہیں، قسمت کا حال جاننے کا ذریعہ نہیں۔

زمین: تمام زندہ اجسام کے رہنے کی جگہ، اللہ کی حیرت انگیز تخلیق جس نے ماں کی طرح سب بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

اللہ کے خزانے: وسیع ہیں مگر وہ ان میں سے معین مقدار کے مطابق ہی نازل کرتا ہے۔

انسان کی حقیقت: سوکھی مٹی کے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا گیا۔

خوش نما بنانا: برائی کو خوبصورت بنا کر پیش کرنا شیطانی حربہ ہے۔

مخلص بندے: شیطان کا زور مخلص بندوں پر نہیں چل سکتا جیسے یوسفؑ، عمرؓ۔ اللہ سے ڈرنے والوں سے شیطان ڈرنا شروع کر دیتا ہے۔

جہنم کے دروازے سات ہیں، ہر مجرم کے حساب سے مقرر ہیں۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ.

سَبْعٌ مِّنَ الْمَثَانِيْ: سورۃ الفاتحہ ہے جس کی سات آیات نماز میں دہرائی جاتی ہیں، جو دعا و شفا ہے۔

قرآنِ عظیم: اس عظیم نعمت کے ہوتے ہوئے دنیا پرستوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تسبیح: دین کے کام میں لوگوں کی باتیں پریشان کریں تو تسبیح کریں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ.

عبادت: موت تک اللہ کی عبادت جاری رہے۔ غفلت نہیں برتنی تاکہ خاتمہ عبادت کی حالت میں ہو۔

مویشیوں کے فوائد: گوشت، دودھ، غذا کا حصول، خوبصورتی کا ذریعہ اور بوجھ اٹھانے کا ذریعہ ہیں۔

بارش کے فوائد: پینے کے لیے پانی، جانوروں کے چارے کے لیے درخت اگنا، زیتون، کھجور، انگور اور مختلف اقسام کی نباتات پیدا ہونا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سمندر کے فوائد: تازہ گوشت، موتی کے زیورات، تجارتی کشتیوں کا چلنا۔

شکر گزاری: تمام نعمتوں کے دینے والے کو پہچان کر اس کے شکر گزار بندے بننا۔

بے جان مردے: اللہ کے سوا جن زندہ یا فوت شدہ کو پکارا جاتا ہے وہ مردہ ہیں، کوئی طاقت نہیں رکھتے، ان کو سجدہ کرنا ان سے دعا کرنا شرک ہے۔

خیر ہی خیر: اللہ کی کتاب خیر ہے اور دنیا وآخرت میں خیر پہنچانے کا ذریعہ بھی ہے۔

جنت: صالح اعمال کے بدلے کے طور پر ملے گی۔ **اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.**

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قولی اور عملی طور پر قرآنی احکام کو لوگوں کے لیے واضح کر دیا۔ حدیث قرآن کی تعبیر وتشریح ہے۔

پکڑ کا خوف: اللہ کے عذاب سے بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ پکڑ کسی بھی شکل میں کسی بھی وقت آ سکتی ہے۔

دو الٰہ نہیں: نیکی و بدی کے خدا الگ الگ نہیں۔ اللہ تو ایک اللہ ہی ہے، پس اسی سے ڈرتے رہنا ہے۔

بیٹیاں: اللہ کی عطا ہیں۔ انہیں ناپسند کر کے جاہلیت کے طرزِ عمل کا ثبوت نہیں دینا۔ شکر ادا کریں گے تو وہ جہنم سے آڑ ثابت ہوں گی۔

قرآن کا پڑھنا: اختلاف دور کرنے، ہدایت اور رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

دودھ اور شہد: گوبر اور خون کے درمیان سے لذیذ دودھ کا تیار ہونا، شہد کی مکھی کا ایک ایک پھول سے رس چوس کر شہد تیار کرنا اللہ کی عظیم قدرت کا اظہار ہے۔ دودھ، پینے والوں کے لیے ذائقہ دار اور شہد شفا کا ذریعہ ہے۔

حکم الٰہی: عدل، احسان اور صلہ رحمی کرنا۔ فحش، منکر اور زیادتی سے باز رہنا۔

رب کے راستے کی طرف: حکمت، اچھی نصیحت اور عمدہ اسلوب کے ساتھ دعوت دینا۔

آئیے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا احساس کر کے اس کا شکر ادا کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 15 سبحان الذیٓ

اسراء ومعراج: ہجرت سے ایک سال قبل نبی ﷺ کی نبوت کی صداقت ثابت کرنے کے لیے ان کو ایک رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر آسمانوں تک لے جایا گیا اور جنت اور جہنم کی مختلف نشانیاں دکھائی گئیں۔ نماز، سورۃ البقرۃ کی آخری آیات اور شرک سے بچنے والے کے گناہوں کی بخشش بطور تحفہ دیے گے۔فرشتوں نے حجامہ کروانے اور ابراہیمؑ نے تسبیحات کے ذریعے جنت میں درخت لگانے کا پیغام امت کے لیے دیا۔

اچھا کرنا: اچھا کام خود کو فائدہ دیتا ہے۔جو اپنے آپ کو محسن بنالیتا ہے تو اس کے نیک کام کا اجر 700 گنا اور اس سے کئی گنا زیادہ بھی ملتا ہے۔

سیدھی راہ: یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ . قرآن ہی سب سے بہترین اور سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔

نامہ اعمال: کل نامہ اعمال پڑھ کر جو محاسبہ کرنا پڑے گا وہ آج کرلیں تو کل حساب آسان ہوگا۔

مطلوب کوشش: جنت کے لیے انتہائی درجے کی کوشش کرنی ہوگی۔ایک کے بعد ایک نیکی کرنے سے بڑے درجے اور بڑا افضل ملے گا۔

عبادت: اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنا۔

حسنِ سلوک: رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا. والدین کی خدمت اور ان سے نرم گفتگو کرنا، مستقل دعا کرتے رہنا۔

اسراف: جائز خرچ کرتے ہوئے فضول خرچی سے بچنا کہ ایسا کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

خرچ کا طریقہ: حکمت کے ساتھ اعتدال سے خرچ کرنا۔اسراف اور بخل سے بچنا۔

زنا: قریب بھی نہیں پھٹکنا کہ بے حیائی اور برا راستہ ہے۔آنکھ، کان اور دل کی حفاظت کرنا زنا سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

تجسس نہ کرنا: جن باتوں کا علم نہیں ان کے پیچھے نہ پڑنا کہ کان، آنکھ اور دل سے سوال کیا جائے گا۔

بعث بعد الموت: پر یقین رکھنا کہ وہی اللہ جس نے پہلی بار پیدا کیا ہے وہ دوبارہ بھی اٹھا کھڑا کرے گا۔

عمدہ بات: لوگوں کے ساتھ اچھی بات کرنا اور شیطان کے اکسانے پر فساد پیدا کرنے والی باتیں نہ کرنا۔

قربت کا وسیلہ: اولیاء اللہ تو خود اللہ کی قربت کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں اس لیے اللہ ہی کی طرف رجوع کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شیطان کے ہتھکنڈے: گانے بجانے کی طرف مائل کر کے، مال کو غلط کاموں میں لگوا کر، اولاد کو اپنا آلہ کار بنا کر اور دنیا میں جھوٹے سبز باغ دکھا کر جھوٹی امیدوں سے گمراہ کرنا۔ اس سے بچنے کے لیے اللہ کی مدد مانگتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنا۔

فجر میں قرآن: نماز فجر میں قرآن پڑھنا کہ یہ فرشتوں کی حاضری کا وقت ہے۔

کسی جگہ داخل ہونے کی دعا: رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا.

سورۃ الکہف: فتنۂ دجال سے محفوظ رہنے کے لیے اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک نور کے حصول کے لیے پڑھنا۔

اللہ کی تعریف: ہر شک سے پاک قرآن مجید کے نزول پر اللہ کی خوب خوب تعریف بیان کریں۔

اصحابِ کہف: چند نوجوان جنہوں نے ایمان بچانے کے لیے گھر بار اور آسائش کو چھوڑا تو اللہ نے دشمن کے شر سے ان کی حفاظت فرما کر انہیں کئی سو سال تک غار میں سلا دیا۔ سورج کی تپش سے ان کے جسموں کو بچایا اور غیبی مدد کے ذریعہ ان کے ایمان کی حفاظت کی۔

رشد و بھلائی کی دعائیں: رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْکَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

باغ والا: ایک شخص کو اللہ نے دو باغ عطا کیے۔ اللہ کا شکر گزار ہونے کی بجائے تکبر کر کے آخرت کا انکار کیا تو ایک آفت نے سب تباہ کر دیا۔ نعمت پا کر مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. پڑھ کر اللہ کی حفاظت میں آنا۔

موسیٰؑ کا علمی سفر: خود کو سب سے بڑا عالم سمجھ لینے والی بات اللہ کو پسند نہ آئی تو اللہ نے مزید علم کے لیے سفر پر روانہ کیا۔ مخصوص جگہ پر خضر سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے علم کے لیے صبر کرنے کا وعدہ لے کر ساتھ چلنے کی اجازت دی۔ کشتی میں سوراخ کر دینے اور لڑکے کو قتل کر دینے پر صبر نہ کر سکے تو ایسا کرنے کا سبب پوچھ بیٹھے۔ خضر نے کہا: میں نے کہا نہ تھا کہ تم صبر نہ کر سکو گے۔ علم حاصل کرنے کے لیے صبر بہت ضروری ہے۔

آئیے گناہوں سے بچنے اور ہدایت پر قائم رہنے کے لیے اللہ سے دعا کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 16 قال الم

حیرت انگیز واقعات: موسیٰ جب واقعات پر صبر نہ کر سکے تو خضرؑ نے حقیقت بیان کر دی۔ بعض اوقات بہت سے کام ہمیں مصیبت یا ظلم لگتے ہیں لیکن وہ ہمارے لیے بہتر ہوتے ہیں۔ چھوٹی مصیبت کے ذریعے بڑی مصیبت سے بچایا جا رہا ہوتا ہے۔

رب کی رحمت: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ. اللہ کے ہر فیصلے میں بندے کے لیے رحمت ہے۔

نیکی کا اثر: والدین نیک ہوں تو اولاد تک نیکی کا اثر جاتا ہے۔ اللہ صالح آدمی کی اولاد کی حفاظت کرتا ہے۔

ذوالقرنین: وسائل سے مالا مال بادشاہ، عیش و عشرت کا شکار نہیں ہوا، مختلف مہمات کے دوران بندوں کی بہتری کے لیے مال خرچ کرتا رہا۔ یاجوج ماجوج کے فساد کو روکنے کے لیے تانبا پگھلا کر مضبوط دیوار بنائی۔

خسارے میں: اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ پانے والے وہ ہیں جن کی ساری کوششیں صرف دنیا کے لیے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں، انہیں رب کی ملاقات کا خیال نہیں۔ ان کے اعمال کو قیامت کے دن کوئی وزن نہیں دیا جائے گا۔

فردوس: اعلیٰ جنت، ایمان اور عمل صالح کرنے والوں کے لیے خاص انعام۔

رب کے کلمات: لامحدود ہیں، لکھنے کے لیے تمام سمندروں جتنی سیاہی مل جائے تب بھی ختم نہیں ہو سکتے۔

زکریاؑ کی دعا: وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا. آہستہ آواز میں، پرامید ہو کر اللہ سے ایسا وارث مانگا جس سے رب راضی ہو۔

نیک بچے: یحییٰؑ سمجھدار، رحمدل، پاکیزہ، متقی، فرماں بردار تھے، سرکش و نافرمان نہ تھے۔

مریمؑ: پاکدامن خاتون، اللہ کی نذر کر دیئے جانے کی وجہ سے ہیکل میں عبادت کرتی رہتی تھیں۔ بڑے امتحان کے ذریعے آزمائی گئیں۔ اللہ نے عیسیٰؑ جیسا صالح بچہ دیا جنہوں نے پنگھوڑے میں بول کر ماں کی براءت کی۔

حسرت کا دن: قیامت کے دن کفار ایمان نہ لانے پر حسرت کریں گے جب موت کو ذبح کر کے انہیں ہمیشہ کے لیے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

صدیق نبی: ابراہیمؑ کی صفت، سچی زندگی گزارنے والا ہی سچ بول سکتا ہے۔

والد کو تبلیغ: عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا. ابراہیمؑ نے والد کو شرک سے توحید کی طرف لانے کے لیے محبت

سے سمجھایا مگر وہ نہ مانا اور گھر سے نکل جانے کو کہا تو سب کچھ چھوڑ کر صرف اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے پورے یقین سے پکارتے ہوئے ملک چھوڑ کر چلے گئے۔

دو نسلیں: ایک پر اطاعت کی وجہ سے انعام اور دوسری پر نمازوں کو ضائع کرنے اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے جہنم کی وعید۔

جہنم پر وارد ہونا: ہر ایک کو جہنم پر بنے پل صراط پر سے اپنے اعمال کے مطابق گزرنا ہے۔

رحمٰن کے مہمان: يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا. متقی ہوں گے۔

دلوں میں محبت: ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والوں کی محبت رحمٰن سب کے دلوں میں ڈال دے گا۔

اللہ کی یاد کے لیے: نماز قائم کریں، طوٰی کی مقدس وادی میں یہی پیغام موسیٰؑ کو دیا گیا۔

موسیٰؑ کی دعا: رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْلِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ.

خاص مقام: وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ. مختلف امتحانوں اور حالات سے گزار کر خاص رنگ میں ڈھال کر اللہ اپنے کام کا بناتا ہے۔

نرم بات: فرعون جیسے افراد کے پاس جاتے ہوئے بھی نرمی سے بات کرنی ہے شاید کہ نصیحت قبول کرے۔

جھوٹ گھڑنے والا: وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى. اللہ کے بارے میں کسی بھی قسم کا جھوٹ گھڑنے والا ناکام ہوگا۔

دنیا کی ترقی: اللہ کی پکڑ سے بچانے والی نہیں، فرعون کا کیا انجام ہوا؟ نافرمانی کے ساتھ کوئی بچ نہیں سکتا۔

رب کی رضا: وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى. رب کو راضی کرنے والے کاموں میں جلدی کرنی چاہیے، موسیٰؑ نے یہی کیا۔

نبی ﷺ کی دعا: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. علم میں اضافہ مانگنے کی دعا سکھائی گئی۔

عزم و ارادہ: شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے کے لیے مضبوط عزم اور ارادہ چاہیے۔

آیات کو بھلانے کا انجام: دنیا میں تنگ زندگی اور قیامت کے دن اندھا اٹھایا جائے گا۔

آئیے اچھے کاموں کے ذریعے رب کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 17 اقترب للنّاس

حساب: آثارِ قیامت بتا رہے ہیں کہ لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہے مگر غفلت ختم نہیں ہو رہی۔

بے بنیاد باتیں: اللہ السمیع العلیم زمین و آسمان کی ہر بات کو جانتا ہے۔ رَبِّیۡ یَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ.

علم کا سوال: جس چیز کا علم نہ ہو اس کے بارے میں قیاس آرائی کی بجائے اہل علم سے پوچھ لینا بہتر ہے۔

تمہارا ذکر: قرآن مجید میں کسی اور کا نہیں تمہارا ذکر ہے، تمہارے لیے نصیحت ہے۔ فِیۡهِ ذِكۡرُكُمۡ.

کھیل تماشہ آسمان وزمین کھیل کے طور پر نہیں بلکہ با مقصد کام کے لیے وجود میں لائے گئے ہیں۔

فرشتے: مستقل، بغیر سستی کے اللہ کی تسبیح و عبادت میں لگے ہوئے ہیں پھر بھی کسی بڑائی کا شکار نہیں۔

ایک ہی وحی: ہر رسول پر یہی وحی آئی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کی عبادت کرو۔

معزز بندے: جنہیں اللہ کا شریک بنایا جا رہا ہے وہ بیٹے / بیٹیاں نہیں بلکہ معزز بندے ہیں۔ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ.

دعوتِ فکر: اہل کفر آسمان وزمین کے ملنے اور الگ ہونے، پانی سے ہر چیز کے پیدا ہونے پر غور و فکر کر کے ایمان کیوں نہیں لے آتے۔

اٹل حقیقت: ہر ایک کو مرنا ہے، ہمیشگی کسی کے لیے نہیں، موت کو یاد کرو اور اس کی تیاری کرو۔

جلد بازی: شیطان کی طرف سے ہے اور کام بگاڑتی ہے۔ تحمل سے کام کرنا نبوت کا چوبیسواں حصہ ہے۔

اعمال کا وزن: سب اعمال حتیٰ کہ رائی کے دانے برابر عمل کا بھی حساب ہوگا۔ وَنَضَعُ الۡمَوَازِیۡنَ الۡقِسۡطَ.

بت شکن: ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑا اور قوم کے پوچھنے پر کہا ان سے پوچھو اگر یہ بولتے ہیں مگر وہ دلیل کے باوجود ایمان نہ لائے۔

ٹھنڈی آگ: اللہ کے حکم سے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی۔

علم و حکمت: ہر پیغمبر کو علم و حکمت سے نوازا گیا، کسی کو کم کسی کو زیادہ۔ رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ.

درست فیصلہ: بکریوں کے معاملے میں سلیمانؑ کو زیادہ بہتر فیصلہ کرنے کی توفیق دی گئی۔

داؤدؑ: لوہا مسخر کیا، پہاڑ اور پرندے ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرتے۔

سلیمانؑ: ہوائیں اور جنات مسخر کیے گئے جو ان کے لیے بڑے بڑے کام کرتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایوبؑ: شدید تکلیف میں اللہ ہی کو پکارا کوئی شکوہ نہیں کیا۔ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

یونسؑ: سمندر میں مچھلی کے پیٹ اندھیروں میں کہا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

تین اہم صفات: نیکیوں میں دوڑ دھوپ کرنا، امید وخوف سے اللہ کو پکارنا، اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنا کہ یہ انبیاء کا شیوہ ہے۔

یاجوج ماجوج: جب کھولے جائیں گے تو ہر طرف سے امڈ آئیں گے، یہ قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہیں۔

قیامت کا زلزلہ: اتنا ہولناک ہوگا کہ ماں اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی۔

تخلیق کے مراحل: نطفہ، علقہ، مضغہ، طفل، ارذل العمر سب اللہ کی قدرت تخلیق کا مظہر ہیں۔

بغیر علم کے جھگڑے: اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑنے والے لادین افراد کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں جلنے کا عذاب ہے۔

کنارے پر عبادت: دنیاوی فائدے کے لیے اللہ کو یاد کرنے والے دنیا و آخرت کا خسارہ پائیں گے۔

گروہ اہل جنت وجہنم: اہل کفر کے لیے آگ کا لباس، کھولتا ہوا پانی جبکہ اہل ایمان کے لیے ریشم کا لباس، سونے اور موتی کے کنگن ہوں گے۔

مسجد میں الحاد: مسجد الحرام میں شرک وبدعت کرنے والے کے لیے دردناک عذاب ہے۔

حج کا اعلان: پیدل اور سوار ہو کر اللہ کے گھر کا حج کرنے کے لیے نکلنا، بتوں کی گندگی اور جھوٹی بات سے بچنا، شعائر اللہ کا احترام کرنا، مناسک حج ادا کرنا، تقوی کے حصول کے لیے قربانی کرنا، اللہ کی بڑائی بیان کرنا۔

غور طلب مثال: اللہ کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، تمہاری حاجات کیسے پوری کریں گے۔ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ. شرک کر کے اللہ کی ناقدری نہ کرنا، وہ قوت والا اور عزت والا ہے۔

آئیے موت اور قیامت کو یاد کرتے ہوئے اپنے اعمال میں بھتری لانے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 18 قد افلح

کامیاب مومن: نماز میں خشوع ،لغو سے اجتناب، زکوٰۃ کی ادائیگی ،شہوانی خواہشات پر قابو، امانتوں اور عہدوں کی پاسداری اور نمازوں کی حفاظت کرنے والے مومن ہی جنت الفردوس وراثت میں پائیں گے۔

احسن الخالقین: اللہ ہی ہے جو ماں کے رحم میں بچے کی عمدہ تخلیق کرتا ہے۔

مناسب مقدار: آسمان سے بارش کا مناسب مقدار میں نازل ہونا اور زمین میں میٹھے پانی کی شکل میں ذخیرہ ہو جانا اللہ ہی کی قدرت ہے۔

زیتون: طور سیناء میں پیدا ہونے والا درخت جو تیل اور سالن دونوں ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

بہترین دعا: رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ.

تمام رسولوں کو حکم: پاکیزہ غذا کھاؤ اور نیک عمل کرو۔غذا اور عبادت کا باہم گہرا تعلق ہے۔

گروہ بندی: اللہ کی رسی کو مل کر پکڑنا ،تفرقہ نہ کرنا اللہ کو پسند ہے مگر آج ہر گروہ اپنے فرقہ کو لے کر خوش ہے، یہ طریقہ وحدت امت کے خلاف ہے۔

قبول نہ ہونے کا ڈر: نیک کام کر کے بھی ڈرتے رہنا کہ قبول ہوئے یا نہیں۔

دنیا کا نظام: اللہ لوگوں کی خواہشات کے مطابق چلائے تو ہر طرف فساد اور بگاڑ ہی نظر آئے۔

برائی کو دور کرنا: برائی کے بدلے اچھائی کرنا، عمدہ طریقے سے لوگوں کو خرابیوں کا احساس دلانا۔

شیاطین سے بچنے کی دعا: رَبِّ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ.

میزان میں بھاری اعمال: حسن اخلاق ،سُبۡحَانَ اللّٰهِ ،اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ،سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ. کہنا۔

ناکام مشرک: اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے کامیاب نہ ہوں گے۔

النور: سورۃ میں بیان کردہ احکامات کی نوعیت فرض کی ہے۔ سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا.

زنا کی سزا: زانی مرد ہو یا عورت غیر شادی شدہ کی سزا سو کوڑے ہے۔ایک حد کا جاری کرنا چالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

تہمت کی سزا: پاکدامن عورت پر زنا کی تہمت لگانے والے کی سزا 80 کوڑے ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لعان: بیوی زنا میں ملوث ہونے کی صورت میں شوہر اور بیوی قسم کھا کر جھوٹے یا سچے ہونے کا اقرار کرنا اس صورت میں دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

واقعہ افک: سیدہ عائشہؓ پر تہمت لگائی گئی تو اللہ نے قرآن میں ان کی براءت نازل کی۔ زندگی میں کبھی کوئی الزام لگے تو بہت دفاع کرنے کی بجائے معاملہ اللہ کے حوالے کر دینا کہ وہ ضرور سچ کو سامنے لے آئے گا۔ بعض اوقات شر میں بھی خیر ہوتی ہے، اہل ایمان کو ایک دوسرے کے بارے میں اچھا گمان رکھنا چاہیے، کسی کے بارے میں جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہیں بننا چاہیے کیونکہ یہ معمولی بات نہیں، اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔

فحش کا پھیلانا: زبان، لباس اور حرکات میں سے کسی بھی طرح کا فحش اللہ کو پسند نہیں اور وہ بے حیائی کرنے والے سے بغض رکھتا ہے۔

خبیث وطیب: اللہ نے خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لیے اور طیب عورتوں کو، طیب مردوں کے لیے بنایا ہے۔

گھر میں داخلے کے آداب: اجازت لے کر اور سلام کر کے داخل ہونا، اجازت نہ ملنے کی صورت میں بغیر ناراضگی کے واپس لوٹ جانا۔ بڑے بچوں کا بھی اجازت لے کر ماں باپ کے کمرے میں داخل ہونا۔

نگاہ کی حفاظت: مومن مرد اور عورتوں کا ایک دوسرے کے سامنے اپنی نگاہیں نیچی رکھنا۔ نگاہ کی حفاظت ایمان کی حفاظت ہے۔

زینت کی حفاظت: خواتین کا محرم افراد کے سوا کسی کے سامنے زینت ظاہر نہ کرنا۔

نکاح میں خیر: شادی کی عمر کو پہنچنے والے مرد و عورت کے نکاح میں تاخیر نہ کرنا۔

آسمان اور زمین کا نور: اللہ ہے، ساری کائنات اس کے نور سے روشن ہے۔ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

اللہ ہی مالک وخالق: اللہ ہی آسمانوں وزمین کا مالک ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، وہ ہر چیز کا خالق ہے، اس نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

انسان، انسان کے لیے آزمائش: وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا. انسانوں میں سے ایک کو دوسرے سے تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ ایسے میں صبر کرنا چاہیے کہ زیادتی کرنے والا اور برداشت کرنے والا سب اللہ کے علم میں ہے۔

آئیے اللہ کے دئیے ہوئے احکامات پر عمل کر کے کامیاب مومن بننے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 19 وقال الذین

نہ ماننے والے: داعی حق کو پریشان کرنے کے لیے فرشتوں کے نزول اور اللہ کو سامنے دیکھنے کا مطالبہ کرنا۔

نیکیاں ضائع: تنہائی میں حرام کاموں کو کرنے والوں کی تہامہ پہاڑ جتنی نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں گی۔

دو افسوس: قیامت کے دن انسان رسول کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستوں کی پیروی کرنے اور برے لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے پر افسوس کرے گا۔ بدعات اور دین سے دور لوگوں کی دوستی سے بچنے کی ضرورت ہے۔

قرآن کو چھوڑنا: یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا. مستقل بنیادوں پر قرآن کے ساتھ تعلق قائم کرنا ہے اور اسے نہ چھوڑنا، زندگی کا ہر دن اس کے ساتھ گزارنا تا کہ ہمارے بارے میں یہ قول صادق نہ آئے۔

خواہش نفس: بدترین معبود، جدھر دل لے جائے حلال وحرام کی پرواہ کیے بغیر ادھر چل پڑنا۔

جہادِ کبیر: وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِيۡرًا. بڑے پیمانے پر حتی الامکان محنت سے تمام وسائل استعمال کر کے قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچانا۔

کھارا اور میٹھا: دونوں پانیوں کا اکٹھے بہنا۔ یہی زندگی کا اصول ہے میٹھا بن کر کھارے کے ساتھ ساتھ چلتے رہنا۔

بابرکت ذات: اللہ کی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے، چمکتا سورج اور روشن چاند بنایا۔

عباد الرحمٰن کی صفات: باوقار چال، جاہلانہ رویہ پر سلام، رات میں سجدے اور قیام، جہنم سے بچنے کی دعا، اعتدال سے خرچ کرنا، شرک، قتل اور زنا سے پرہیز، جھوٹی گواہی سے اجتناب، لغو سے گریز، آیات پر غور وفکر، گھر والوں کے لیے دعا۔

برائی کا بدل نیکی: توبہ، ایمان اور عمل صالح کے بعد وہ درجہ آتا ہے جہاں برائیاں اچھائیوں میں بدل دی جاتی ہیں۔

زمین پر غور: اللہ نے کتنی عمدہ اور مختلف نوع کی نباتات اگائی ہیں۔

غلطی کا اعتراف: فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ. غلطی پر اصرار کوئی عقلمندی نہیں، موسیٰؑ نے قتلِ خطا والی غلطی فوراً مان لی۔

رب کون؟ موسیٰؑ نے جواب دیا: تمام مخلوقات کا رب، آباؤ اجداد کا رب، مشرق ومغرب کا رب۔

بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ: اَعُوۡذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ مَاۤ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. جادوگروں نے فرعون کی عزت کہہ کر رسیاں، لاٹھیاں ڈالیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی عزت وقدرت کے ساتھ پناہ پکڑنے والے کلمات سکھائے

ایمان کا اثر: جادوگروں نے دل سے اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، فوراً پچھلے گناہوں کی معافی کا اظہار کیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کا منصوبہ: فرعون اوراس کی قوم کو باغوں، چشموں، خزانوں اور محلات سے نکلوا کر غرق کر دی گئی، موسیٰؑ اوران کی قوم کو بچالیا گیا۔

ابراہیمؑ اوررب العالمین کا تعارف: اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِo وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ o وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِo وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِo وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِo
جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہ میری راہ نمائی کرتا ہے، وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہےاور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہےاور جو مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا اور جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت میرے گناہ معاف کر دے گا۔

قلب سلیم: ہر پاک وصاف دل والا، زبان کا سچا۔ جس کے دل میں نہ گناہ ہو، نہ کینہ، نہ حسد۔ دل کوسلامت رکھنا بڑا جہاد ہے۔

سب پیغمبروں کی دعوت: فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ. اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو۔

فساد واصلاح: فساد کرنے والے حد سے بڑھنے والے ہیں۔ نماز، روزے، زکوٰۃ سے افضل عمل لوگوں میں صلح کروانا ہے۔

خوبصورت تسبیح: سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنِ. موسیٰؑ طور سیناء پہنچے تو آواز دی گئی۔

قرآن نازل کردہ ہے: رب العالمین کی طرف سے، روح الامین کے ذریعے، نبی کے قلب مبارک پر، عربی زبان میں، پہلے صحیفوں اس کا ذکر، علمائے بنی اسرائیل اسے جانتے ہیں۔

اکثر شعراء: بڑی بڑی باتیں کہتے ہیں جو عملاً کرتے نہیں۔

داوٗدؑ وسلیمانؑ کا شکر: علم کی نعمت پا کر کہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ.

فضل مبین: سلیمانؑ نے پرندوں کی بولی سمجھنے کی صلاحیت اور ہر چیز ملنے کو اللہ کا نمایاں فضل قرار دیا۔

سلیمانؑ کی دعا: رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ.

آئیے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کا فضل شمار کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کریں۔۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 20 امّن خلق

ءَاِلٰـهٌ مَّـعَ اللّٰـهِ: ناقابلِ قیاس حدتک بڑی کائنات کا خالق، بےقرار کی دعا سننے والا، بحروبرّ میں راہ نمائی کرنے والا، تخلیق کا اعادہ کرنے والا، رزق دینے والا کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ ہے تو دلیل لاؤ نہیں تو ایمان لاؤ۔

مردہ اور بہرہ: حق بات نہ سننے والے مردے اور بہرے کی طرح ہیں جنہیں سنانا بےکار ہے۔

دابۃ الارض: قربِ قیامت کی علامت کے طور پر زمین سے جانور نکالا جائے گا جو لوگوں سے بات کرے گا یعنی امر بالمعروف کرے گا۔

نفخِ فزع: صور پھونکتے ہی سب گھبرا جائیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ گھبراہٹ سے بچالے گا۔

تلاوتِ قرآن: قرآن پڑھ کر سنانا تاکہ لوگ اپنی بھلائی کے لیے راہ راست اختیار کر سکیں۔

قتل: فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کروادیتا تھا، انسانوں کا قتل فساد ہے۔

اسباب کے پردے: فرعون کو سزا دینے کے لیے موسیٰؑ کو سمندر میں ڈال دینے کا حکم ہوا۔ یہ اللہ کے بہترین منصوبے کا آغاز تھا۔

اِمّ موسیٰؑ: بچے کو سمندر میں ڈال کر اللہ کی اطاعت کی تو اللہ نے موسیٰؑ کو واپس لوٹا کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کیں۔

گمراہ کن دشمن: موسیٰؑ سے انجانے میں قبطی کا قتل ہوا تو کہا۔ هٰذَامِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ.

موسیٰؑ کی دعائیں: قبطی کے قتل پر کہا۔ رَبِّ اِنِّـىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡلِىۡ، مدین کی طرف گے تو کہا عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ، سائے میں بیٹھے تو کہا۔ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ.

قوی امین: ان خصوصیات کی وجہ سے نیک شخص کا موسیٰؑ کو ملازم رکھنا اور اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کرنا۔

گمراہ امام: آگ کی طرف لے جاتے ہیں اس لیے کسی کی پیروی کرتے وقت دیکھ لینا کہ اس کی دعوت کیا ہے؟

ہدایت دینا: اللہ کا اختیار ہے۔ اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ.

اللہ کی تعریف: دنیا و آخرت میں اللہ ہی کی تعریف اور شکر ہے۔ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَ الۡاٰخِرَةِ.

علم کا تکبر: قارون نے ملنے والی دولت کو اپنے علم کا کمال قرار دیا تو اللہ نے مال سمیت زمین میں دھنسا دیا۔

اصل علم: جس کو پا کر انسان کی نگاہ آخرت پر ہو اور وہ درست عمل کی طرف توجہ کرے۔ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قارون کی تباہی: اہلِ دنیا کے لیے عبرت ہے، رزق اللہ کی دین ہے، جو اللہ کے دیے پر راضی رہیں گے جلد جنت میں جائیں گے۔

آخرت کا گھر: ان کے لیے ہے جو زمین میں بڑائی اور فساد نہیں چاہتے اور متقی ہیں۔

نیکی و برائی کا فرق: نیکی کا بدلہ اس سے کئی گنا زیادہ جبکہ برائی کا بدلہ اس کے برابر ملے گا۔

فنا: اللہ کے چہرے کے سوا کائنات کی ہر چیز کو فنا ہے۔ **كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ.**

ایمان کا امتحان: اللہ کا طریقہ ہے کہ وہ دعویٰ ایمان کی صداقت کے لیے امتحان لیتا ہے۔

مجاہدہ: جو نیکی کی راہ میں کوشش کرتا ہے تو وہ اسی کے لیے فائدہ مند ہے ورنہ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔

اطاعت کا اصول: شرک کا حکم والدین بھی دیں تو نہیں مان سکتے۔ **لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِیْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ.**

مرکز محبت: کیا ہیں؟ بت کدے /مزار یا مساجد؟ سوشل سرکل میں دوست کون ہے اور کیا شیئر ہو رہا ہے؟

خیانت کار عورت: لوطؑ کی بیوی عذاب کا شکار ہوئی، ایمان اور عمل صالح نہ ہو تو کوئی رشتہ پکڑ سے بچا نہیں سکتا۔؟

اللہ کی پکڑ: قومِ شعیبؑ، عاد، ثمود سب کو پکڑ لیا گیا۔ ہم اللہ کی نافرمانی کر کے کیسے بچ سکتے ہیں؟۔

بُروں کے ساتھ انجام: نماز کی پابندی نہ کرنے والوں کا انجام قارون، فرعون، ہامان اور امیہ بن ابی خلف کے ساتھ ہو گا۔

مکڑی کا گھر: غیر اللہ کے سہارے مکڑی کے جالے کی طرح کمزور اور ناپائیدار ہیں۔

علم کی اہمیت: قرآن میں بیان کردہ مثالوں کو سمجھنے کے لیے بھی علم ضروری ہے۔

حق کی گواہ: پوری کائنات اللہ کی صداقت اور توحید کی نشانی ہے مگر یہ صرف اہل ایمان سمجھ سکتے ہیں۔

آئیے اللہ کی معرفت اور آخرت کی پہچان دینے والا علم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

قرآن وحدیث کا علم معرفت الٰہی اور آخرت کی پہچان کے لیے بہترین ذریعۂ علم ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 21 اتل ماآوحی

نماز: زبردست تاثیر رکھتی ہے، برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط ہونے کی وجہ سے دیگر برائیاں چھوڑنا آسان ہوجاتی ہیں۔

اللہ کا ذکر: بڑی نیکی ہے، زبان کے ساتھ دل میں بھی اللہ کی یاد ہونا۔

نہ لکھنا نہ پڑھنا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمّی تھے۔ آپ کا قرآن جیسی کتاب پیش کرنا معجزہ ہے جو یقیناً اللہ کی طرف سے ہے۔

ڈھانپ لینے والا عذاب: اوپر نیچے سے عذاب ڈھانپ لے گا، رسوائی اذیت اور تکلیف کی انتہا ہوگی۔

صبر و توکل: ناگوار بات پر صبر اور رزق کے بارے میں توکل جنت میں لے جانے والے کام ہیں۔

آخرت کا گھر: ہمیشہ رہنے والا ہے جہاں بیماری، موت، بڑھاپا اور تنگی نہ ہوگی۔ وَاِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ

جہاد: اللہ کی اطاعت کرنا، دین سیکھنا سکھانا، قتال کرنا جہاد ہے۔ ایسا کرنے والوں کو راہ راست ملتی ہے۔

اللہ کی مدد: ایک شکست پر مایوس نہیں ہو۔ جلد اللہ کی طرف سے فتح کی خوش خبری ملے گی۔

مومن و کافر: مومن کا جنت میں خوش و خرم رہنا جبکہ کافر کا عذاب میں حاضر کیا جانا۔

تسبیح و تحمید: صبح و شام اللہ کی تسبیح و تعریف بیان کرنا۔

نکاح کا مقصد: باہم ایک دوسرے سے سکون حاصل کرنا، محبت و رحمت کا ذریعہ ہونا۔

زبانیں اور رنگ: اللہ کی نشانی ہے کہ مختلف رنگ و نسل کے انسان مختلف زبانوں میں اپنا مدعا بیان کرتے ہیں۔

دین قیم: یکسو ہوکر فطرت پر مبنی دین کی طرف رخ کرنا، یہی دین قیم ہے۔ دین میں بگاڑ پیدا کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنا کہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ انسان بالآخر اپنی فطرت کی طرف لوٹتا۔

خرچ کرنا: اللہ کے دیدار کے لیے رشتہ دار، مسکین اور مسافر پر خرچ کرنا۔

سود اور زکوٰۃ: سود کے ذریعے ہونے والا اضافہ اللہ کے نزدیک کوئی اضافہ نہیں، مال میں اصل اضافہ و برکت تو زکوٰۃ دینے سے ہوتا ہے۔

بحر و بر کا فساد: انسان کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، یہ اللہ کی پکڑ ہے تاکہ لوگ پلٹ آئیں۔

مومنوں کی مدد: اللہ مجرموں کو تباہ کرکے مومنوں کی مدد کرتا ہے۔ وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ابرِ رحمت: انسان گرمی کی وجہ سے مایوس ہونے لگتا ہے کہ اللہ ابر رحمت برسا کر ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔

تخلیق کا کرشمہ: اللہ ہی ہے جو انسان کو کمزوری کے بعد قوت دیتا ہے، پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیتا ہے۔

ہر طرح کی مثال: لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہر طرح کی مثالیں قرآن میں بیان ہوئی ہیں مگر نہ ماننے والے نہیں مانتے۔

صبر: اللہ کا وعدہ صبر کے ساتھ پورا ہوگا۔ فتنوں کے دور میں صبر کا اجر پچاس گنا زیادہ ہے۔

لھوالحدیث: گانا بجانا، قصے کہانیاں۔ دو آوازوں کو ملعون کہا گیا، خوشی کے وقت مزامیر اور مصیبت کے وقت بین کرنا۔

حکمت: خیر کثیر ہے جس کی وجہ سے انسان صحیح فیصلے کر سکتا ہے۔ حکمت کی پہچان شکر کرنا ہے۔

لقمان کی بیٹے کو نصیحت: شرک نہیں کرنا، والدین سے حسن سلوک، رائی برابر عمل بھی سامنے لایا جائے گا، نماز قائم کرنا، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا، مصیبت پر صبر، تواضع اختیار کرنا، چال اور آواز میں اعتدال۔

آخرت کا دن: جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا، دنیا کے دھوکے سے بچ کر آخرت کی تیاری کرنا۔

علم الغیب: قیامت کا علم، بارش کا وقت، رحم مادر کی حقیقت، کل کیا ہونا ہے، موت کہاں آنی ہے؟ یہ علم الغیب میں سے ہیں۔

معاملات کی تدبیر: اللہ ہی کر رہا ہے، وہی جانتا ہے کب کس کے لیے کیا اور کون سا فیصلہ نافذ کرنا ہے۔

آنکھوں کی ٹھنڈک: نیک اعمال کرنے والوں کی آنکھیں ایسی جنت سے ٹھنڈی کی جائیں گی جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی۔

دو دل: اللہ نے ایک جسم میں دو دل نہیں بنائے اسی طرح بیوی ماں نہیں ہوسکتی، نہ لے پالک حقیقی بیٹا ہے۔

ازواجِ رسول ﷺ سے خطاب: دنیا چاہیے یا آخرت؟ دنیا چاہیے تو اللہ کے رسول ﷺ سے جدائی، آخرت چاہیے تو دگنا اجر ہے۔

آئیے دنیا کے فریب کو سمجھ کر ہمیشہ کے گھر آخرت کی تیاری کریں۔۔

پارہ 22 ومن یّقنت

ازواج النبی ﷺ کو خطاب: آپ عام خواتین کی طرح نہیں بلکہ راہ نما خواتین ہیں، ضرورت کی بات معروف انداز میں کریں، گھروں میں رہو، تبرج یعنی اظہار زینت کے ساتھ نہ نکلو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کروتا کہ پاکیزگی حاصل ہو۔

پڑھنا پڑھانا: بہترین کام جس کا حکم ازواج نبی ﷺ کو دیا گیا کہ وہ کتاب اللہ اور حکمت کی باتیں دوسروں کو سکھاتی رہیں۔ کام کی نیت اور ارادے سے کام ہوگا وہ اللہ کے علم میں ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیۡفًا خَبِیۡرًا.

صالح معاشرے کے افراد: مسلمان، مومن، فرماں بردار، سچے، صابر، خاشع، صدقہ دینے والے، روزہ رکھنے والے، شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے، کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے۔

ذکر کی کثرت: بخشش اور اجر کا ذریعہ، مفردون یعنی بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں سبقت لے گئے۔

زیدؓ وزینبؓ: ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے دونوں کا نباہ نہ ہوسکا تو نکاح ختم ہوگیا۔

لے پالک: حقیقی بیٹے کی طرح نہیں ہوتا اس لیے اللہ نے نبی ﷺ کا نکاح زینبؓ سے کر دیا۔ غلط معاشرتی رسموں کو لوگوں کے ڈر سے پکڑے رکھنے کی بجائے اللہ کے ڈر سے چھوڑ دینا چاہیے۔ وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ.

خاتم النبیین: آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں البتہ جھوٹے کذاب ہوں گے اس لیے سچے نبی کا اقرار اور جھوٹے نبی کا انکار ضروری ہے۔

نبی ﷺ کی حیثیت: شاہد، مبشر، نذیر، داعی الی اللہ، سراج منیر۔

تعدّدِ ازواج: نبی ﷺ کے نکاح اللہ کے حکم سے کسی نہ کسی حکمت کے تحت ہوئے اس لیے کسی کو اعتراض کا حق نہیں

دعوت کے آداب: بلانے پر جانا، دعوت ختم ہوتے ہی رخصت ہو جانا، غیر ضروری بیٹھے نہ رہنا۔

منہ کے پردے کا حکم: خواتین سے پردے کے پیچھے سے بات کرنا۔ ذٰلِکُمۡ اَطۡہَرُ لِقُلُوۡبِکُمۡ وَ قُلُوۡبِہِنَّ. شوہر کی عدم موجودگی میں نبی ﷺ نے خواتین کے پاس اکیلے جانے سے منع کیا البتہ محرم رشتے اس سے مستثنیٰ ہیں۔

درودوسلام اہل ایمان نبی ﷺ پر درود وسلام بھیج کر اللہ کی رحمت وسلامتی حاصل کریں۔

پردہ: تمام مومن خواتین کو حکم دیا جا رہا ہے کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر لٹکا لیا کریں تا کہ وہ مسلمان کے طور پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پہچانی جائیں اور اذیت دینے والوں سے بچ سکیں۔ پردہ عورت کے لیے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

قولِ سدید: سیدھی اور درست بات کرو تاکہ تمہارے اعمال کی اصلاح ہو اور گناہ بخش دیے جائیں۔

بارِ امانت: دین امانت ہے جس میں منافق ومشرک کو کوتاہی پر عذاب ملے گا اور ادائیگی پر مومن کی بخشش ہوگی۔

شکر گزاری: داؤدؑ اور سلیمانؑ اللہ کا فضل پا کر اس کے شکر گزار بندے بنے۔ بندہ مومن سے یہی شکر گزاری مطلوب ہے۔

ناشکری قوم: قوم سبا نے ناشکری کی تو بند توڑ سیلاب کے ذریعے باغات تباہ کر دیئے گئے۔

مال و اولاد: اسی وقت اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں جب ایمان اور عمل صالح کے ساتھ ہوں۔

رزق کی کشادگی وتنگی: اللہ کے اختیار میں ہے اس لیے زیادہ مال والے کو اکڑنا نہیں چاہیے اور کم مال والے کو بگڑنا نہیں چاہیے۔

فرشتے: اللہ کی تخلیق ہیں جن کے کئی پر ہوتے ہیں، جبرئیلؑ کے چھ سو پر ہیں۔ اللہ جس کو جیسا چاہے بنائے۔

رحمت کی کنجیاں: اللہ کے پاس ہیں، کوئی روکنے والا نہیں اس لیے ہر غم میں اسے پکارو۔

شیطان: کھلا دشمن ہے، اسے دشمن سمجھو اور اس کی جہنم کی طرف بلانے والی چالوں کو سمجھو۔

گناہ پر مطمئن: اپنے غلط کام کو اچھا سمجھنا بڑی گمراہی ہے۔ **یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ.**

مختلف رنگ: بظاہر بے رنگ ایک پانی سے مختلف رنگوں کے پھل، پہاڑ، انسان، جانور پیدا ہوئے۔

عالم بندے: اللہ سے ڈرتے ہیں۔ حامل قرآن رونے والا، بردبار، غمگین، سمجھ بوجھ والا اور کم گو ہو، شور شرابہ کرنے والا نہ ہو۔

وارث کتاب: تین طرح کے ہیں: نفس پر ظلم کرنے والے، درمیانی راہ چلنے والے، نیکیوں میں سبقت کرنے والے۔

نامہ اعمال: دنیا میں کیے ہوئے کاموں اور پیچھے چھوڑ جانے والے آثار پر مشتمل ہوگا خواہ اچھے ہوں یا برے۔

آئیے اللہ کے احکامات کی پابندی کر کے نامہ اعمال میں بہتری لانے کی کوشش کریں۔۔

پارہ 23 ومالی

بندہ مومن: جان خطرے میں ڈال کر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے، شہادت پاکر جنت میں داخل ہو تو بھی قوم کی خیر خواہی کرنے والا ہوتا ہے۔ **یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ بِمَا غَفَرَلِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ.**

جوڑے: اللہ نے ہر چیز جوڑے میں بنائی جو بقائے نسل کے لیے ضروری ہے خواہ درخت ہوں، انسان یا کوئی اور چیز، اکیلی ذات صرف اللہ کی ہے جس کا کوئی جوڑا نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے۔

سورج و چاند: اپنے اپنے مدار میں مخصوص رفتار سے تیر رہے ہیں اس لیے رات اور دن مقررہ وقت پر آتے ہیں۔

رحمتِ الٰہی: اللہ کی رحمت ہی حادثات سے بچاتی ہے خواہ خشکی ہو سمندر یا فضا۔

نفخِ صور: اللہ کا فرشتہ، تیار حالت میں، آنکھیں عرش کی طرف لگائے صور پھونکنے کا منتظر ہے۔ جیسے ہی پھونکا جائے گا سب قبروں سے نکل کر رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ **حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا.**

حسبِ خواہش: جنت وہ جگہ ہے جہاں خواہش کے مطابق ہر چیز ملے گی، رب رحیم کی طرف سے سلام بھی ہو گا۔

اعضاء کی گواہی: کفر کرنے والوں کے ہاتھ اور پاؤں ان کے برے اعمال کی گواہی دیں گے۔

صف بندی: فرشتوں کی صفت ہے، نماز باجماعت میں اگلی صفوں کو پورا کرنا اور مل کر کھڑا ہونا فرشتوں کی طرح صف بنانا ہے۔ صف بنانا نماز کا حصہ اور اس کی خوبی ہے۔ نبی ﷺ خود صحابہؓ کی صفیں سیدھی کیا کرتے تھے۔

معلوم رزق: مخلص بندوں کے لیے نعمتوں والی جنت میں جانا بوجھا رزق ہو گا۔

عظیم کامیابی: عذاب سے بچ جانا ہی بڑی کامیابی ہے، ایسی کامیابی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ **اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ.**

زقوم: جہنم کی تہہ سے نکلنے والا انتہائی کڑوا درخت اہل جہنم کا کھانا ہو گا۔

مومن و مخلص بندے: نوحؑ، ابراہیمؑ، اسحقؑ، اسمٰعیلؑ، موسیٰؑ، ھارونؑ، الیاسؑ، لوطؑ، یونسؑ مخلص اور مومن تھے اس لیے ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

رحمت کے خزانے: رب کے علاوہ کسی کے پاس نہیں جو العزیز الوھاب ہے۔

اوّاب: داوٗدؑ، سلیمانؑ اور ایوبؑ تینوں اوّاب یعنی اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

الھدیٰ البیانی: دونبیوں کا واقعہ پیش آتے ہی داوٗدؑ کو اپنی غلطی کا اندازہ ہوا تو استغفار کرتے ہوئے جھک گئے، کسی کی غلطی دیکھ کر اپنی غلطی کا ادراک کر کے اصلاح کر لینا حالات و واقعات سے ملنے والی راہ نمائی ہے۔

حب الخیر: سلیمانؑ نے رب کی یاد کے لیے مال سے محبت کی۔ اللہ کے ذکر کی طرف راغب کرنے والے کام کریں۔

صبر کا بدلہ: ایوبؑ 18 سال بیمار رہے، سب نے چھوڑ دیا، صبر کیا تو اللہ نے ہر چیز پہلے سے بہتر عطا کی۔

چنے ہوئے بندے: ابراہیمؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ، اسمٰعیلؑ، الیسعؑ، ذوالکفلؑ سب چنے ہوئے بندے تھے، آخرت کی یاد کی وجہ سے اللہ نے انہیں ممتاز مقام دیا، دنیا میں ان کے لیے ذکر خیر اور آخرت میں جنت عدن ہے۔

اخلاص: اللہ کی عبادت اخلاصِ نیت کے ساتھ کرنی ہے۔ اللہ کا تقرب اور اس سے دعا کرنے کے لیے کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ اولیاء کو اللہ کی قربت کا ذریعہ سمجھنا ایک باطل عقیدہ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

فرق مقام: رات کی گھڑیوں میں سجدہ و قیام کرنے اور رحمت کی امید رکھنے والے کا مقام اس سے الگ ہو گا جو وقتی مصیبت کے تحت اللہ کو پکار کر پھر بھول جاتا ہے۔ **هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ.**

اصل خسارہ: غلط کام کر کے خود کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالنا۔

خوش خبری: طاغوت کی بندگی سے بچنے والے اور قرآن سن کر عمل کرنے والے ہی ہدایت پر ہیں اور عقل مند ہیں۔

احسن الحدیث: قرآن بہترین بات ہے جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے جاتے ہیں۔

مثال: بہت سے مالکوں کو خوش کرنا آسان ہے یا ایک مالک کو؟ الحمدللہ کہ صرف ایک رب کو راضی کرنا ہے۔

آئیے اخلاص کے ساتھ احسن عمل کرنے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 24 فمن اظلم

جھوٹے نظریات: اللہ کے بارے میں وہ باتیں کہنا یا سوچنا جو اس کے لائق نہیں جھوٹ ہے اور ایسا کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔ کفر، شرک اور الحاد سب جھوٹے نظریات پر قائم عقائد ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔

متقی: وہ داعی حق جو سچ لایا اور جس نے سچ کی تصدیق کی متقی ہے، جنت میں ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔

اللہ کافی ہے: ہر دشمنِ حق کے خلاف اللہ اپنے بندے کے لیے کافی ہے۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ یَتَوَکَّلُ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ.

نیند، موت کی بہن: روزانہ سلانا، اٹھانا موت کی دلیل ہے، نیند کو روک نہیں سکتے موت کو بھی نہیں روک سکیں گے۔

علم کا فتنہ: نعمتوں کو اللہ کا فضل سمجھنے کی بجائے اپنے علم کا کمال سمجھنا بڑا فتنہ ہے۔

امید بھری آیت: بڑے سے بڑا گناہ گار بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بلکہ اس کی طرف رجوع کر کے اس کا فرماں بردار بن جائے تو وہ معاف کر دے گا۔ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا.

حسرتیں: آج اگر گناہ کے نشے سے نکل کر اصلاح کی روش اختیار نہ کی تو کل افسوس اور پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

اعمال ضائع ہونا: شرک سے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، شرک کرنا اللہ کی قدر نہ کرنا ہے۔

نفخ صعق وقیام: ایک صور پھونکتے ہی سب بے ہوش ہو جائیں گے جبکہ دوسرا صور پھونکتے ہی کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے، دو صوروں کے درمیان چالیس کا فاصلہ ہوگا، چالیس کو اللہ ہی جانتا ہے دن ہے، ماہ یا سال۔

میدانِ حشر: زمین رب کے نور سے روشن ہو جائے گی، اعمال نامے رکھے جائیں گے، انبیاء وشہداء لائے جائیں گے، حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، کسی پر ظلم نہ ہوگا، ہر نفس کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

گروہوں میں: دلچسپیوں اور نظریات کی بنا پر لوگوں کے گروہوں کو جہنم یا جنت کی طرف ہانکا جائے گا، جہنم کا داروغہ رسولوں کی آمد کے بارے میں پوچھے گا جبکہ جنت کا داروغہ سلامتی کے ساتھ خوش آمدید کہے گا۔

صفاتِ الٰہی: غَافِرِ الذَّنۡبِ (گناہ معاف کرنے والا) قَابِلِ التَّوۡبِ (توبہ قبول کرنے والا) شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ (سخت سزا دینے والا) ذِی الطَّوۡلِ (فضل وکرم والا) لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں)

حاملینِ عرش کی اہل ایمان کے لیے دعا: رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّ عِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اتَّبَعُوۡا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سَبِیْلَکَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ، رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ.

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ.

یَوْمُ الْاٰزِفَةِ: قیامت کا دن جب دل گھٹ کر حلق تک پہنچ جائیں گے، اس دن ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارشی

دشمنِ حق سے بچنے کی دعا: اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ.

مردِ مومن: قومِ فرعون سے تھا، اپنی قوم کو عذابِ الٰہی سے ڈراتے ہوئے آخرت کی فکر کی طرف متوجہ کیا۔

سبیل الرشاد: راہِ ہدایت یہی ہے کہ انسان دنیا کی زندگی کو عارضی ٹھکانہ اور آخرت کو ہمیشہ کا گھر سمجھے۔

عذابِ قبر: حق ہے، آلِ فرعون پر صبح وشام قبر میں آگ پیش کی جاتی ہے۔ نبی ﷺ ہر نماز میں عذابِ قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

دعا: عبادت ہے اس لیے اللہ ہی سے مانگنی چاہیے، وہی دعا قبول کرتا ہے۔

قومِ ثمود: آنکھیں کھول کر ہدایت لینے کی بجائے اندھا بن کر چلنا پسند کیا تو کڑک کے عذاب نے پکڑ لیا۔

قرآن نہ سنو: کفار کا پرانا حربہ ہے کہ قرآن سننے نہ دیا جائے، میوزک اور شوروغل سے اس کے اثر کو کم کیا جائے۔

اللہ میرا ربّ: اَللّٰهُ رَبُّنَا کہنے اور استقامت اختیار کرنے والوں کی تائید فرشتوں سے ہوتی ہے جو انہیں خوف وغم سے نکلنے اور جنت میں داخل ہونے کی خوش خبری دیتے ہیں اور دنیا وآخرت میں ان کے دوست بن جاتے ہیں۔

آئیے اللہ کو اپنے لیے کافی سمجھتے ہوئے مکمل بھروسہ اس پر کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 25 الیہ یردّ

قیامت کا علم: اللہ ہی کے پاس ہے جیسے پھل کا شگوفے سے نکلنے اور مادّہ کا بچے کو جنم دینے کا وقت اللہ کے علم میں ہے۔ یہ واقعات روز پیش آرہے ہیں، قیامت بھی اسی طرح ایک دن پیش آجائے گی۔

دعا: نعمت کی حالت میں بھی مانگنی چاہیے، نعمت میں رب کو نہ بھولنے والے کی دعا مصیبت میں قبول ہوتی ہے۔

آفاق وانفس: قرآن کی حقانیت جلد واضح ہوجائے گی جب انسان خود اپنے نفس اور ارد گرد میں نشانیاں دیکھے گا۔

وحی: نبی ﷺ ہی پر نہیں بلکہ پہلے انبیاء پر بھی نازل ہوتی رہی۔

اللہ ولی ہے: خود ساختہ ولی اور دوست کسی کام نہ آئیں گے۔ اصل ولی اللہ ہے کیونکہ زندگی اور موت کے نظام پر مکمل قدرت اس کی ہے۔

آسمان وزمین کی کنجیاں: اللہ کے پاس ہیں اس لیے وہ جانتا ہے کس کو کشادہ اور کس کو تنگ رزق دینا ہے۔

تفرقہ سے بچنا: نوحؑ، براہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور نبی ﷺ کو دین قائم کرنے اور تفرقہ سے بچنے کا حکم دیا گیا۔

ساعتِ قریب: قتل وغارت، فحش کی کثرت، اخلاقی برائیوں جیسی علامات قربِ قیامت کی دلیل ہیں۔

دنیا چاہنے والا: دنیا پا لیتا ہے مگر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، آخرت تو آخرت چاہنے والے کو ملے گی۔

دعا کی قبولیت: ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والوں کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

نعمت پر غرور تکبر ہے: عام طرز عمل ہے جس کی وجہ سے دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے، اس تکبر سے بچنے اور توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

مصیبت: بہت سی مصیبتیں ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں اگرچہ اللہ بہت سے گناہ معاف بھی کر دیتا ہے۔

عارضی متاع: اس دنیا میں جو ملا وہ عارضی ہے، زیادہ بہتر اور دیرپا وہ ہے جو اللہ کے پاس ہے۔

غصے پر معافی: کسی پر غصہ آنے کے باوجود معاف کر دینا اللہ کے غضب سے بچانے والا اور جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔

مشورہ کرنا: مختلف امور میں صاحب الرائے سے مشورہ کرنا خیر کا سبب ہے۔

برائی کا بدلہ: اتنا لیا جاسکتا ہے جتنی زیادتی ہوئی ہو مگر معاف کر دینا اور اصلاح کر لینا اجر کا باعث ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ظلم: حرام ہے، قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا، ظلم کرنے والے نبی ﷺ کی شفاعت سے محروم رہیں گے۔

قدرتِ الٰہی: اللہ کسی کو لڑکے، کسی کو لڑکیاں، کسی کو دونوں دیتا ہے، کسی کو بانجھ بنا دیتا ہے یہ سب اس کا اختیار ہے۔

صراطِ مستقیم: اس اللہ کی طرف جانے والی راہ ہے جو ہر چیز کا مالک ہے اور جس کی طرف امور لوٹتے ہیں۔

سواری کی دعا: سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝

اللہ کا شریک: مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے حالانکہ خود بیٹی کی پیدائش پر چہرے پر سیاہی چھا جاتی۔

رحمت کی تقسیم: کسی کے ہاتھ میں نہیں کہ سب خیر خود سمیٹ لیں، اللہ جیسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے خزانے تقسیم کرتا ہے۔

شیطان کا تسلط: ذکر سے غفلت، غصہ کرنے، نماز باجماعت کا اہتمام نہ کرنے سے ہوتا ہے۔

دوست دشمن: متقین کے سوا باقی سب دوست روزِ قیامت دشمن بن جائیں گے، دوستی کی بنیاد ایمان وتقویٰ پر ہونی چاہیے۔

متکبر: اللہ کی آیات کو سن کر کفر پر اڑے رہنے والا ہی متکبر جھوٹا اور گناہ گار ہے۔

لیلۃ مبارکۃ: رمضان کی وہ رات جس میں قرآن کا نزول ہوا اور تمام امور کے فیصلے ہوتے ہیں۔ یہی لیلۃ القدر ہے۔

خواہشِ نفس: علم کے باوجود خواہشِ نفس کی پیروی کرنے والے کے کان و دل پر مہر اور آنکھوں پر پردے ہیں۔

گھٹنوں کے بل: ہر امت اس دن گھٹنوں کے بل اپنے اعمال ناموں کے ساتھ پیش ہوگی، سارا تکبر ختم ہو جائے گا، تکبر ہی کی وجہ سے انسان حق قبول نہیں کرتا، متکبر چیونٹیوں کی شکل میں پیش کیے جائیں گے۔

حمد و کبریائی: فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

آئیے اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے اندر سے تکبر کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 26 حٰمٓ

غیر اللہ کی تخلیق کی نفی: جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو انہوں نے زمین و آسمان میں کیا پیدا کیا ہے؟ دکھاؤ تو سہی۔

کتابِ مصدِّق: قرآن پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ظالموں کے لیے تنبیہ اور محسنین کے لیے خوش خبری ہے۔

استقامت: مستقل مزاجی کے ساتھ نیک کام کرنے کا اجر جنت ہے، ایمان کے بعد استقامت سب سے اچھا عمل ہے۔

ماں کا حق: ماں اپنی جان خطرے میں ڈال کر بچے کو جنم دیتی ہے اس لیے اس کا حق زیادہ ہے۔

نیک اولاد: والدین کی نعمت کی قدر کرتی ہے اور ان کے لیے دعا کرتی ہے۔

نافرمان اولاد: والدین کی نصیحت کو سننے کی بجائے ان کی نصیحت کو فرسودہ باتیں کہہ کر نظر انداز کر دیتی ہے۔

نعمتوں سے فائدہ: اہلِ کفر دنیا میں نعمتوں سے لطف اندوز ہو چکے اس لیے قیامت میں ان کے لیے عذاب ہی ہوگا۔ صحابہؓ دنیا کی نعمتیں ملنے پر اس ڈر سے رو پڑتے تھے کہ کہیں آخرت کا اجر کم نہ ہو جائے۔

بادل کا عذاب: قومِ عاد پر بادل کی شکل میں عذاب آیا جس میں تیز آندھی تھی جس نے ہر چیز کو تباہ کر دیا۔ نبی ﷺ بادلوں کو دیکھ کر پریشان ہو جاتے اور کہتے مجھے یہ چیز بے خوف نہیں کرتی کہ اس میں عذاب ہو۔

جنّات کا قرآن سننا: سفرِ طائف سے واپسی پر جنات نے نبی ﷺ کو قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو ایمان لے آئے، واپس جا کر قوم کو حق قبول کرنے اور اللہ کے داعی کا ساتھ دینے کی رغبت دلائی۔

کفر کرنے والے: خواہ کتنے ہی اچھے کام کیوں نہ کریں ان کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اللہ کا حق نہ دینا اور بندوں کے حق کے لیے بھاگ دوڑ کرنا کسی کام نہیں آئے گا۔

ایمان لانے والے: جنہوں نے نیک اعمال کیے اور نبی ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن اور اس جیسی دوسری چیز یعنی سنت کو بھی مان لیا تو ان کے گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان کے حالات کی اصلاح کر دی جائے گی۔

مکمل راہ نمائی: دینِ اسلام ہر معاملے میں حتیٰ کہ جنگ کرنے، قیدیوں کو پکڑنے اور چھوڑنے کے بارے میں بھی راہ نمائی دیتا ہے۔

جانی پہچانی جنت: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کو ملے گی۔

© AHEDI-IN-FENA DUR ALWELFARE FOUNDATION

دین کی نصرت: اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ. اللہ کے دین کی مدد کرنے والوں کی مدد اللہ کرتا ہے۔

دین کو ناپسند کرنا: اعمال کو ضائع کرنے کا سبب ہے۔ اللہ کا کوئی حکم ناگوار نہ لگے خواہ کتنا ہی مشکل ہو۔

متقین کی جنت: پانی، دودھ، شراب، شہد کی نہریں ہوں گی، ہر طرح کے پھل اور رب کی بخشش ہوگی۔

ہدایت میں زیادتی: ہدایت قبول کرنے سے مزید ہدایت ملتی ہے اور تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔

تدبر: دل کے قفل کھولنے کے لیے قرآن پر غور کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ علم کا سرچشمہ ہے۔

بخل: دنیا پر خرچ کرنا مگر اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا بخل ہے، بخل کا نقصان انسان کو خود ہوتا ہے، مشکلات آتی ہیں۔

تبدیلی کا اصول: دین کی نشر و اشاعت اور اس کی حفاظت کا کام نہ کیا تو اللہ دوسری قوموں کو اسلام کی توفیق دے کر تم سے بدل دے گا، وہ دین کی سربلندی کا کام جاری رکھیں گے اور اس طرح دین کا تسلسل باقی رکھے گا۔

فتحِ مبین: صلح حدیبیہ تھی، بظاہر ناپسندیدہ شرائط پر صلح کی گئی مگر اس سے کامیابیوں کے دروازے کھلے۔

برا گمان: اللہ کے بارے میں کچھ برا نہ سوچو، حسنِ ظن کے ساتھ فوت ہو کیونکہ اللہ لوگوں کے گمان کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

سچا خواب: عمرے کا جو خواب نبی ﷺ نے دیکھا وہ سچا تھا جسے اللہ نے بعد میں پورا کروا دیا۔ نبی کا خواب سچا ہوتا ہے۔

صحابہؓ کی صفات: کفار پر شدید، باہم مہربان، رکوع و سجود کرنے والے، اللہ کا فضل اور رضا چاہنے والے، سرسبز کھیتی کی طرح شاندار۔

اہم آداب: اللہ اور رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھنا، ان کی مجلس یا مسجد میں آواز اونچی نہ کرنا، نام لے کر حجروں کے باہر سے نہ پکارنا۔

اصلاح: جھگڑے کی صورت میں مومنوں میں صلح کروا دو کیونکہ وہ دینی بھائی ہیں۔

اخلاقی آداب: مذاق اڑانے، عیب لگانے، برے نام رکھنے، بدگمانی، تجسس اور غیبت سے بچنا۔

کراماً کاتبین: دو فرشتے جو دائیں بائیں بیٹھے سب لکھ رہے ہیں خواہ زور سے بولیں یا آہستہ۔

آئیے اچھے آداب اور عادات اپنائیں اور بری عادات سے بچنے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 27 قال فما خطبکم

مجرم قوم: جب فرشتے قوم لوط کے لیے پتھر برسانے کا عذاب لے کر آئے تو ابراہیمؑ فلسطین میں تھے، اس قوم کا جرم کھلی (Homosexuality) بے حیائی تھا، دو ہزار سال قبل عذاب آیا مگر آج بھی بحر مردار ان کی ہلاکت کے آثار کے طور پر موجود ہے۔

فَفِرُّوْآ اِلَی اللّٰہِ: اللہ کی عبادت اور اس کی رضا کے کاموں کی طرف محبت اور شوق کے ساتھ دوڑ لگائیں۔

نصیحت: اہلِ ایمان کو فائدہ دیتی ہے، مومن کو جب نصیحت کی جاتی ہے تو وہ قبول کر لیتا ہے۔

مقصدِ تخلیق: انسان اور جنات کو عبادت کے لیے پیدا کیا گیا، عبادت کے لیے اللہ کی معرفت ضروری ہے۔

الرَّزَّاق: اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ. اللہ کو بندوں سے رزق مطلوب نہیں کیونکہ رزق تو وہ دیتا ہے۔

رب کا عذاب: یقینی طور پر آنا ہے جس دن آسمان ہل جائے گا اور پہاڑ چل پڑیں گے۔

مُکَذِّبِیْنَ: جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے جو دینی بحثوں میں مگن ہیں اور دین کے معاملے میں سنجیدہ نہیں۔

رہن: ہر شخص اپنے اعمال کی کمائی کے عوض رہن ہے، اچھے عمل کر کے خود کو آزاد کروا سکتا ہے، بہترین عمل صدقہ کرنا ہے

گھر والوں میں: عذاب سے بچنا ہے تو گھر والوں سے ڈر کر رہنے کی بجائے گھر والوں میں ڈر کر رہنا ہے۔

پیغمبر کا کردار: اللہ نے نبی ﷺ کو دونوں عیبوں سے پاک قرار دیا کہ نہ وہ کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

حق ہی کہا: جب نبی ﷺ نے ہر بات وحی کے مطابق کہی تو آپ ﷺ کی سنت کی پیروی میں کیا چیز رکاوٹ ہے؟

قوت والا فرشتہ: جبرئیلؑ کو نبی ﷺ نے سدرۃ المنتہٰی کے پاس اصل شکل میں دیکھا ان کے چھ سو پر تھے۔

سدرۃ المنتہٰی: سدرہ کی خوبصورتی بیان کرنا ممکن نہیں، سونے کے پتنگے اس پر گر رہے تھے، کئی رنگوں سے ڈھکا ہوا تھا۔

لات، مناۃ، عزّیٰ: خود ساختہ بتوں کے نام ہیں جن کی عبادت کی کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں کی۔

حق و ظن: حق جو اللہ کی طرف سے آیا اسی پر عمل کرنا ہے نہ کہ گمان پر جو اپنی یا اپنے بڑوں کی مرضی پر مبنی ہے۔

لَمَمْ: اگر کبائر اور فواحش سے بچے تو چھوٹے گناہ اللہ اپنی وسیع مغفرت کی وجہ سے خود ہی معاف کر دے گا۔

پاکیزگی نفس: فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ. اللہ ہی کو معلوم ہے کہ کون متقی ہے اس لیے اپنی پاکیزگی نہ بیان کرتے پھرنا۔

صحفِ ابراہیم و موسیٰ: میں ان کا پیغام تھا کہ کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا، کوشش کے مطابق اجر ملے گا، ہر ایک کی کوشش

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیکھی جائے گی اوراسی کے مطابق اجر ملے گا، ہرایک کو پورا پورا بدلہ ملے گا اوررب کی طرف ہی پلٹنا ہے۔

القمر: چاند کا پھٹنا قرب قیامت کی علامت ہے۔

قبروں سے نکلنا: قیامت کے دن انسان ٹڈیوں کی طرح اچھل اچھل کر قبروں سے نکل کر پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے۔

قرآن آسان: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ. بار بار یقین دہانی کروائی گئی کہ نصیحت کے لیے قرآن کو آسان بنایا ہے۔ ہر مشکل کا حل، ہر راہ نمائی قرآن کو پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے میں ہے۔

تقدیر: ہر چیز کو پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی مدت، رنگ، شکل، ہیئت کے ساتھ مقررہ مقدار میں پیدا کیا گیا ہے۔

متقین کا مقام: باغوں اور نہروں میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس سچائی کی مجلس میں ہوگا۔

الرحمٰن: اللہ رحمٰن کی سب سے بڑی رحمت قرآن کی تعلیم دینا، پھر بولنے کی قوت دینا ہے۔

نعمتوں کا ادراک: فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ. 33 مرتبہ دہرایا گیا کہ اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟۔

تین گروہ: اعمال کے مطابق لوگ تقسیم ہوں گے اوران کے مطابق جزا ملے گی۔ سبقت کرنے والے، دائیں ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والے۔

العظیم: ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کریں اور کوئی اللہ العظیم کے نام کے ساتھ سوال کرے تو اللہ دے گا۔

اللہ کی قدرت کاملہ: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

مومن کا نور: سامنے اور دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا، جتنی نیکیاں اتنا نور ہوگا، دائیں بائیں خیر پھیلا کر نور سمیٹیں۔

آئیے اللہ کی راہ میں دوڑ لگا کر اپنا نور بڑھانے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 28 قد سمع اللّٰہ

اللہ نے سن لیا: اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ. اس خاتون کا شکوہ جس کے شوہر نے اس سے ظہار کیا تھا اور اس کا حل نازل فرما دیا، ہر مسئلے کا حل اللہ کے پاس ہے اس لیے اسی کے سامنے اپنے غم اور دکھ کا اظہار کیا جائے۔

ظہار کا کفارہ: یہ ایک جھوٹی اور ناپسندیدہ، بات ہے، اللہ کی حد توڑنا ہے، اس کا کفارہ ایک دوسرے کو چھونے سے قبل ایک غلام آزاد کرنا، اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا کفارہ ہے۔

سرگوشیاں: اللہ کے علم میں ہیں، گناہ، زیادتی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کے کاموں میں سرگوشی کی اجازت نہیں نیکی اور تقویٰ کے لیے سرگوشی کر سکتے ہیں، سرگوشی سے شیطان کا مقصد اہلِ ایمان کو غمگین کرنا ہوتا ہے، جب تین لوگ ہوں تو دو الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں۔

مجلس کے آداب: کشادگی پیدا کرو، اٹھنے کا کہا جائے تو اٹھ جاؤ، حلقے کے درمیان اور کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھو

درجوں کی بلندی: ایمان، علم اور عمل سے ہے، عمل صالح جتنا زیادہ ہو گا اتنا اللہ رعب پیدا کر دے گا۔

حزب الشیطن: منافقین جھوٹی قسمیں کھانے میں ماہر ہیں، شیطان کا گروہ ہیں جو خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

حزب اللہ: پکے مومن اللہ اور رسول کے مخالفین سے دوستی نہیں رکھتے، اللہ کا گروہ ہیں یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

تسبیح: کائنات کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ.

بنو نضیر: یہودی قبیلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کارروائیاں کرنے کی وجہ سے مدینہ سے جلاوطن کر دیا گیا۔

مالِ فے: جو بغیر جنگ کے مسلمانوں کو مل جائے، یہ مال اللہ، رسول، ان کے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور مہاجرین و انصار کے لیے ہے۔

پیروی کا اصول: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دیں لے لو اور جس سے روکیں باز آ جاؤ۔

شحِ نفس: بخل بری چیز ہے، اس سے بچا لیے جانے والے ہی کامیاب ہیں۔

بغض سے بچنے کی دعا: رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ.

کل کی تیاری: اہلِ ایمان کو غفلت سے نکل کر سنجیدگی کے ساتھ آخرت کی تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔

قرآن کا اثر: قرآن اگر پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو وہ اللہ کی خشیت سے دب جاتا، انسان اس کا کیا اثر لے رہا ہے، دل

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کہاں مشغول ہیں؟۔

اسمائے حسنیٰ: اَللّٰہُ، عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلْمَلِکُ، اَلْقُدُّوْسُ، اَلسَّلٰمُ، اَلْمُھَیْمِنُ، اَلْعَزِیْزُ، اَلْجَبَّارُ، اَلْمُتَکَبِّرُ، اَلْخَالِقُ، اَلْبَارِئُ، اَلْمُصَوِّرُ، اَلْحَکِیْمُ.

دوستی کا معیار: حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل وعیال کی محبت سے مجبور ہوکر راز دشمنوں تک پہنچانے کی کوشش کی تو تنبیہہ نازل ہوگئی کہ کافروں مشرکوں یعنی اللہ ورسول کے دشمنوں کو دوست نہیں بنایا جاسکتا، جن کی خاطر اللہ اوراس کے رسول کی نافرمانی کی وہ قیامت کے دن کام نہ آئیں گے۔

اسوۂ ابراہیمؑ: ہرطرح کے شرک سے بے زاری کا اظہار کیا ہے اس لیے آپ کا راستہ قابل تقلید ہے۔

مومنات کا امتحان: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کا امتحان لے لو، اگر مومن ہیں تو کفار کو نہ لوٹاؤ بلکہ مہر ادا کر کے نکاح کر کے تحفظ دو۔

مومنات سے بیعت: شرک، چوری، زنا، قتلِ اولاد، بہتان، معروف میں نافرمانی نہ کرنے کا عہد کریں تو ان سے بیعت لے لیں اوران کے لیے مغفرت کی دعا کریں، نبی ﷺ خواتین سے زبانی بیعت لیتے تھے۔

قول وفعل کا تضاد: اللہ کو سخت ناپسند ہے کہ انسان جو کہے اس پر عمل نہ کرے، بڑے دعووں، جھوٹی باتوں سے بچیں۔

سیسہ پلائی دیوار: پہلی صف میں دشمن کا مقابلہ کرنا، پیچھے مڑ کر نہ دیکھنا اور شہید ہوجانا افضل جہاد ہے۔

نفع بخش تجارت: ایمان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان ومال سے جہاد کروتو عدن کے باغات میں عمدہ رہائش منتظر ہے۔

انصار اللہ: عیسیٰؑ کے مددگار انصار اللہ کی طرح اہلِ ایمان میں سے بھی دین کی سربلندی کے لیے انصار چاہئیں۔

بعثت کا مقصد: آیات پڑھ کر سنانا، تزکیہ کرنا، کتاب وحکمت کی تعلیم دینا، ان کے بغیر زندگی کا رخ درست نہیں ہوسکتا۔

جمعہ کی اہمیت: وقت ہوتے ہی تجارت و شغل چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، باقی کام نمازِ جمعہ کے بعد پورے کرو۔

بعض دشمن: بیوی یا اولاد دین میں رکاوٹ ہوتو دشمن ہیں، درگزر کا معاملہ کرتے ہوئے احتیاط سے کام لو۔

خواتین کے لیے مثال: نوحؑ اور لوطؑ کی بیویاں بری مثال جبکہ آسیہؑ اور مریمؑ بہترین مثال ہیں، خواتین ان کی پیروی کریں۔

آئیے نفس کے بخل سے بچتے ہوئے اپنے اندر وسعت لانے کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 29 تبارک الذی

امتحان: کون سب سے احسن عمل کر کے آتا ہے؟ نماز، روزہ، صدقہ، اخلاق کس کا اچھا ہے؟ احسن عمل وہ جو اللہ کے لیے درست نیت کے ساتھ اور سنت کے مطابق ہو۔

جہنم کی شدت: دھاڑ رہی ہوگی، غیض وغضب سے پھٹی جا رہی ہوگی۔

سننا سمجھنا: جہنم سے بچنے کے لیے حق بات سننا اور سمجھنا ضروری ہے۔

رب کی خشیت: رب سے ڈرنے والوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے، اللہ کے خوف سے رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا۔

قلم: اللہ نے سب سے پہلے قلم پیدا کیا اور اسے ہر چیز کی تقدیر لکھنے کا حکم دیا۔

اجر غیر ممنون: عظیم اخلاق کی وجہ سے نبی ﷺ کے لیے اجر ممنون ہے، اچھے اخلاق والے دنیا و آخرت کی بھلائیاں سمیٹ لیتے ہیں۔

خیر روکنے والے: خیر سے محروم رہتے ہیں، اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹتے رہیں۔

سجدہ نہ کرسکنا: منافق اور ریاکار قیامت کے دن سجدہ نہ کرسکیں گے کیونکہ وہ دنیا میں سجدے سے انکاری تھے۔

تیز ہوا: ایک ہفتہ تک مسلسل چلنے والی تیز آندھی سے عاد ہلاک کیے گئے کہ ان کا نام ونشان نہ بچا۔

اعمال نامے: دائیں ہاتھ میں لینے والے پسندیدہ عیش میں جبکہ بائیں ہاتھ میں لینے والے جہنم میں ہوں گے۔

تنزیل: قرآن قولِ شاعر یا قولِ کاھن نہیں بلکہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔

رب عظیم کی پاکیزگی: بیان کرنے کے لیے اس کے نام کی تسبیح پڑھیں۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ.

فدیہ: عذاب سے بچنے کے لیے انسان اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، خاندان کو فدیہ میں دینا چاہے گا مگر یہ ممکن نہ ہوگا۔

معزز و مکرم: دیگر خوبیوں کے ساتھ نماز میں دوام اختیار کرنے والے، اس کی حفاظت کرنے والے۔

رات دن کام: اللہ کی طرف بلانے والے رات دن کا لحاظ کیے بغیر اس کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

آگ میں داخلہ: قومِ نوح غرق کر کے آگ میں داخل کی گئی۔

نوحؑ کی دعا: رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلَّا تَبَارًا.

جنات: ایک دفعہ قرآن سننے سے زندگی بدل گئی، ایمان لائے اور تبلیغ شروع کر دی۔

قیام اللیل: رات کی نماز میں قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، رات کا اٹھنا نفس کی تربیت کے لیے اہم ہے۔

خیر کا اجر: نماز، زکوٰۃ، قرض حسنہ جو نیکی اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کا زیادہ اجر اللہ کے پاس پاؤ گے۔

مبلغ کی خوبیاں: ظاہر و باطن میں پاکیزہ ہو، دنیاوی فائدے کے لیے احسان نہ کرے، رب کی خاطر صبر کرے۔

جہنم میں جانے کی وجہ: نماز نہ پڑھنا، مسکین کو کھانا نہ کھلانا، دین کے خلاف باتیں بنانا، آخرت کو جھٹلانا۔

انسان کا گمان: اللہ ہڈیاں جمع نہ کر سکے گا؟ کیوں نہیں، جو انگلیوں کی پوریں درست بنانے پر قادر ہے وہ آسانی سے یہ کر لے گا۔

اعمال کی خبر: آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے جانے والے سب اعمال کی خبر انسان کو دی جائے گی۔

شاداب چہرے: قیامت کے دن کچھ چہرے رب کو دیکھ کر تروتازہ ہو جائیں گے۔

بے رونق چہرے: بھاری مصیبت میں جا پڑنے کی فکر چہروں کو بے رونق کر دے گی۔

راہ نمائی: انسان کو پیدا کر کے ہدایت کی راہ دکھا دی گئی خواہ اب شکر گزار بنے یا ناشکرا۔

لِوَجْهِ اللّٰهِ: اللہ کے دیدار کی خاطر مسکین، یتیم، قیدی کو کھانا کھلانے والے بدلہ اور شکریہ نہیں چاہتے۔

رب کے فیصلے تک: صبر کے ساتھ انتظار کریں، گناہ گار ناشکرے کی پیروی نہ کریں، صبح و شام رب کو یاد کریں، رات میں سجدے اور تسبیح کریں۔

رب کی توفیق: رب کے راستے پر چلنے کی توفیق رب ہی سے ملتی ہے۔

قیامت کا منظر: ستارے مٹ جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، پہاڑ اڑ جائیں گے۔

ہلاکت ہے: اللہ کے احکامات اور یوم آخرت کو جھٹلانے والوں کے لیے۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

آئیے امتحان کی اس دنیا میں احسن عمل کے ذریعے کامیابی کی کوشش کریں۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پارہ 30 عمّ یتسآءلون

النّباء: عظیم خبر کے بارے میں طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، قیامت کے دن کا آنا برحق ہے۔

النّزعٰت: رب کے سامنے کھڑے ہونے کے ڈر سے، نفس کو خواہش کی پیروی سے روک لینے والوں کے لیے جنت ہے۔

عبس: اللہ کے ہاں اس کی قدر ہے جو رب کی طرف دوڑا آتا ہے اور اس سے ڈرتا ہے۔

التکویر: قیامت کا دن جب سب درہم برہم ہو جائے گا ہر شخص جان لے گا وہ کیا لے کر آیا ہے؟۔

الانفطار: جس رب نے انسان کی نک سک کو درست بنایا اس کے بارے میں انسان کس دھوکے میں مبتلا ہے؟۔

المطففین: ناپ تول میں کمی کرنے والے اس خیال میں نہ رہیں کہ کل اٹھائے نہ جائیں گے اور حساب نہ ہوگا۔

الانشقاق: زندگی رواں دواں ہے، انسان آہستہ آہستہ رب کی طرف جا رہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے۔

البروج: مومنوں کو جلانے والوں کو اللہ آگ کا عذاب دے گا، اس کی پکڑ بڑی سخت ہے، ایمان ہر صورت بچانا ہے۔

الطّارق: جس رب نے انسان کو پانی کے قطرے سے پیدا کیا وہ اسے دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے۔

اعلیٰ: کامیاب وہ ہے جس نے اپنا تزکیہ کیا، رب کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔ سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی.

الغاشیة: چھا جانے والی قیامت آئے گی تو کچھ چہرے رُسوا اور کچھ چہرے بارونق ہوں گے۔

الفجر: مال کی محبت میں گرفتار انسان آج یتیم و مسکین کو عزت نہیں دیتا، جب جہنم سامنے آئے گی تو نیک کام نہ کرنے پر پچھتائے گا۔

البلد: انسان محنت و مشقت کے لیے پیدا کیا گیا، ایمان، صبر اور رحمت کی تلقین کرنے والے دائیں ہاتھ والے ہوں گے۔

الشّمس: ہر نفس کو برائی اور اچھائی کی پہچان دے دی گئی، کامیاب وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح کر لے۔

الّیل: کوششیں مختلف ہیں، صدقہ، تقویٰ اور تصدیق سے راہِ خیر آسان ہوتی ہے، بخل اور بے نیاز بننے سے راہ تنگ ہوتی ہے۔

الضّحٰی: رب کو راضی کرنے کی کوشش کرو تو وہ راضی ہو جاتا ہے اور پہلے سے بہتر دیتا ہے۔

الم نشرح: تنگی کے ساتھ آسانی ہے، فکرمند نہ ہوں، فراغت ملتے ہی رب کو یاد کریں۔

التّین: انسان بہترین ساخت پر پیدا کیا گیا، مستقل مزاجی سے نیک کام کرے تو جنت میں نہ ختم ہونے والا اجر ملے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

العلق: رب کے نام کے ساتھ پڑھو، علم قلم کے ذریعے سکھایا گیا، سرچشمۂ علم اللہ کی ذات ہے۔

القدر: لیلۃ القدر میں قرآن نازل ہوا جو ہزار مہینے سے بہتر ہے اور طلوعِ فجر تک سلامتی ہے۔

البیِّنة: رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روشن دلیل کے طور پر آئے، کافر و مشرکین بدترین جبکہ اہلِ ایمان بہترین مخلوق ہیں جبکہ وہ اپنے ربّ سے ڈریں۔

الزّلزال: زمین اپنے اوپر ہونے والے احوال بیان کرے گی، ذرّہ برابر نیکی یا برائی کو حقیر نہ سمجھو۔

العٰدیٰت: گھوڑے اپنے مالک کے فرماں بردار ہیں، اے انسان تو کیوں رب کا ناشکرا ہے؟

القارعة: بھاری پلڑے والے من پسند عیش میں جبکہ ہلکے پلڑے والے دہکتی آگ میں ہوں گے۔

التکاثر: کثرت دنیا کی حرص نے اللہ کی یاد سے غافل کر دیا، خوابِ غفلت سے جاگو کہ نعمتوں کی جواب دہی ہونی ہے۔

العصر: وقت گزر رہا ہے، فائدہ نہ اٹھایا تو خسارہ ہی خسارہ ہے، صبر کے ساتھ دین پر چلنے کی ضرورت ہے۔

الھمزة: عیب جوئی کرنے والا جو آج جمع شدہ مال میں گھرا ہے کل آگ میں گھرا ہوگا۔

الفیل: اللہ کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرنے والا جیت نہیں سکتا، تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

قریش: نعمتیں ملی ہیں تو اللہ کی عبادت کثرت سے کریں۔

الماعون: نمازوں سے غفلت برتنے، دکھاوا کرنے والے اور معمولی چیزیں روک لینے والے نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الکوثر: حوضِ کوثر خیرِ کثیر ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا کی جائے گی، جو ایک دفعہ اس سے پی لے گا پیاسا نہ ہوگا۔

الکٰفرون: کفر اور اسلام دو الگ الگ دین ہیں، عقائد، عبادات، اعمال، انجام سب مختلف ہیں۔

النّصر: فتح و کامرانی مل جائے تو اللہ کی تسبیح کے ساتھ تعریف کرو۔

اللّھب: دین اور دین والوں کی مخالفت کرنے والے کا مال اور کوشش کسی کام نہ آئی۔

الاخلاص: اللہ کی وحدانیت کا بیان کہ ہر کام صرف اللہ کے لیے کرو۔ وہ وحدہ لاشریک ہے۔

الفلق: جادوگر اور حاسدین کے شر سے بچنے کے لیے پڑھیں۔

النّاس: بار بار وسوسے ڈالنے والے کے شر سے دل کو اللہ کی پناہ میں دیں۔ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔

آئیے ہر عمل کی، روح اللہ کی خشیت اختیار کرنے کی کوشش کریں۔۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء و طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفکیٹ کورس
- خط و کتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا گریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحٰی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی و سماجی رہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

شعبہ نشر و اشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر و اشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **آڈیو اور ویڈیو:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ **Websites:** www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

☆**Telegram Channels:** AlhudaNewsChannel/25

☆ **Alhuda Apps**: www.farhathashmi.com/alhuda-apps/

☆ **Face book:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھئے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- زادراہ (کتابچہ)
- دعائے استخارہ (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلْقُرْآنُ حَيَاتِی

نُوْرٌ فِی الظُّلُمَاتِ اُنْسِی فِیْ خَلَوَاتِی

یَا سَعْدِی وَهَنَائِی اَلْقُرْآنُ حَیَاتِی

(یہ) تاریکیوں میں روشنی اور میری تنہائیوں میں میری مانوسیت ہے / میرے دل کو بہلانے کا سامان ہے

اے میری خوش نصیبی اور اے میری خوشحالی! قرآن میری زندگی ہے

نُوْرٌ مَلَاَ الْقَلْبَ فَفَاضَ بِحُبِّ کِتَابِ اللّٰہِ

اَشْرَقَ دَرْبِی بِالْقُرْآنِ فَشُکْرًا یَا رَبَّاہُ شُکْرًا یَا رَبَّاہُ

یہ ایسی روشنی ہے جس نے دل کو بھر دیا تو وہ اللہ کی کتاب کی محبت کے ساتھ جاری ہو گیا

اس نے میرے راستے کو قرآن کے ذریعے چمکا دیا، پس اے میرے رب! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اے میرے رب! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں

یَمْحُو عَتَمَ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ یَرْوِی ظَمَاَ الرُّوْحِ

یَجْعَلُنَا مِنْ اَهْلِ اللّٰہِ یَطِیْبُ بِهِ الْمَجْرُوْحُ

جو اندھیری رات کی تاریکی کو مٹا دیتا ہے اور روح کی پیاس کو سیراب کر دیتا ہے

ہمیں اللہ والوں میں سے کر دیتا ہے جس کے ساتھ زخم خوردہ اچھا ہو جاتا ہے

هُوَ نِبْرَاسُ حَیَاتِی یُرْشِدُنَا بِهُدَاہُ

یہ میری زندگی کا چراغ راہ ہے / مینارہ نور ہے اور اس کی ہدایت کے ساتھ ہماری راہنمائی کرتا ہے

نُوْرٌ مَلَاَ الْقَلْبَ فَفَاضَ بِحُبِّ کِتَابِ اللّٰہِ

اَشْرَقَ دَرْبِی بِالْقُرْآنِ فَشُکْرًا یَا رَبَّاہُ شُکْرًا یَا رَبَّاہُ

یہ ایسی روشنی ہے جس نے دل کو بھر دیا تو وہ اللہ کی کتاب کی محبت کے ساتھ جاری ہو گیا

اس نے میرے راستے کو قرآن کے ذریعے چمکا دیا، پس اے میرے رب! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اے میرے رب! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں

یَا رَبِّ فَکَافِیْ مَنْ اَنْشَاَ لِلتَّحْفِیْظِ صُرُوْحُ

هِیَ دُوْرٌ لِلنُّوْرِ وَفِیْهَا عِطْرُ الطُّهْرِ یَفُوْحُ

اے میرے رب! تو اس کو کافی ہو جا جو قرآن کے حفظ کے لیے محل بناتا ہے

یہ روشنی کے مکانات ہیں اور اسمیں پاکیزگی کی خوشبو مہکتی ہے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هَيَّا يَا مَنْ تَاهٍ فَالْقُرْآنُ نَجَاحُ

اے جو حیران، پریشان ہے آجاؤ! قرآن کامیابی ہے

نُوْرٌ مَلَاَ الْقَلْبَ فَفَاضَ بِحُبِّ كِتَابِ اللّٰهِ

اَشْرَقَ قَلْبِي بِالْقُرْآنِ فَشُكْرًا يَا رَبَّاهُ شُكْرًا يَا رَبَّاهُ

یہ ایسی روشنی ہے جس نے دل کو بھر دیا تو وہ اللہ کی کتاب کی محبت کے ساتھ جاری ہو گیا

اس نے میرے دل کو قرآن کے ذریعے چمکا دیا، پس اے میرے رب! میں تیرا شکرادا کرتا ہوں اے میرے رب! میں تیرا شکرادا کرتا ہوں

اَلْيَوْمَ نُكَرِّمُ مَنْ حَفِظُوْا حَفْلٌ ثُمَّ نَرُوْحُ

لٰكِنَّ الْكُلَّ لِدَرَجَاتٍ فِي الْجَنَّاتِ طَمُوْحُ

آج ہم ان لوگوں کو اعزاز بخشیں گے جنہوں نے حفظ کیا، ایک محفل منعقد کر کے اور پھر ہم چلے جائیں گے

لیکن ہر ایک جنت میں بلند درجوں کی طرف للچاتا ہے

غَايَتُنَا الرَّحْمٰنُ نَتَطَلَّعُ لِرِضَاهُ

ہماری منزل رحمٰن ہے اور ہم اس کی رضا کی طرف جھانکتے ہیں

نُوْرٌ مَلَاَ الْقَلْبَ فَفَاضَ بِحُبِّ كِتَابِ اللّٰهِ

اَشْرَقَ دَرْبِي بِالْقُرْآنِ فَشُكْرًا يَا رَبَّاهُ شُكْرًا يَا رَبَّاهُ

یہ ایسی روشنی ہے جس نے دل کو بھر دیا تو وہ اللہ کی کتاب کی محبت کے ساتھ جاری ہو گیا

اس نے میرے راستے کو قرآن کے ذریعے چمکا دیا، پس اے میرے رب! میں تیرا شکرادا کرتا ہوں اے میرے رب! میں تیرا شکرادا کرتا ہوں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وواظب على درس القرآن فانه

يلين قلبًا قاسيًا مثل جامد

اور قرآن پڑھنے پڑھانے میں مداومت کرو کیونکہ

وہ پتھر جیسے سخت دل والے کو بھی نرم کر دیتا ہے۔

فتدبر القرآن إن رُمتَ الهدیٰ

فالعلم تحت تدبر القرآن

اگر تو ہدایت چاہتا ہے تو قرآن میں غور و فکر کر کیونکہ

علم قرآن میں غور و فکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ISBN 978-969-8665-80-6

04010091

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.